DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

حکومت بلوچستان

DGPR NEWS PAPER CLIPPINGS مورخہ: 22-08-2026

سیریل نمبر	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	محب وطن بندوق نہیں اٹھاتے بلوچستان کے مسائل کا حل گرینڈ ڈائیلاگ میں ہے، وزیراعظم۔	جنگ ودیگراخبارات
02	پاکستان اور بلوچستان کا حال اور مستقبل ایک ہے اور ہمیشہ ایک رہے گا بلوچستان کی تقدیر صرف اس کے عوام کے ہاتھ میں ہے، فیلڈ مارشل۔	مشرق ودیگراخبارات
03	عوامی فلاح اور معاشی ترقی کے منصوبوں کو آگے بڑھایا جارہا ہے، وزیراعلیٰ بگٹی۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	بروقت طبی سہولیات کی فراہمی ہماری اولین ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگراخبارات
05	سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنادیئے، ظہور بلیدی۔	مشرق ودیگراخبارات
06	بلاک پاسپورٹس کے کیسز کا انفرادی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے، نورمحمد دمڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
07	ن لیگ ہی عوام کے حقیقی خدمت گار جماعت ہے، حاجی محمد خان لہڑی۔	جنگ ودیگراخبارات
08	عوام کے وعدوں کی تکمیل کا عمل جاری ہے، فیصل خان جمالی۔	جنگ ودیگراخبارات
09	حکومت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سنجیدہ ہے، صوبائی وزراء۔	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان کے تمام TVET اوراے بی ٹیوٹا کے کنٹرول میں دینے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگراخبارات
11	دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے بہت سارے حکمت عملی قابل تحسین ہے، شاہد رند۔	جنگ ودیگراخبارات
12	بلوچستان کی خوشحالی قومی ترقی سے براہ راست جڑی ہے، یوسف رضا گیلانی۔	جنگ ودیگراخبارات
13	دکاندار تجاوزات قائم کرنے سے گریز کریں، میٹروپولیٹن۔	جنگ ودیگراخبارات
14	بی ایس سی بی کا تعاون بلوچستان ماڈل یونائٹڈ نیشن یوتھ پروگرام کا آغاز۔	جنگ ودیگراخبارات
15	80 سال سے گزرنے کے بعد بھی ہمارا ملک جمہوری نہ بن سکا، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگراخبارات
16	آج پیٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری کے خلاف یوم احتجاج منائیں گے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
17	بلوچستان میں لوگ گھروں اور سڑکوں پر بھی محفوظ نہیں، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

قلعہ عبداللہ نامعلوم افراد پولیس چوکی پر دستی بم پھینک کر فرار، کے پی اور بلوچستان میں فورسز کی کارروائیاں 49 دہشت گرد ہلاک, نوکنڈی ڈیڑھ سو کلوگرام دھماکہ خیز مواد برآمد کرلیا گیا، ڈیرہ بگٹی بارودی سرنگ دھماکے میں ایک شخص جاں بحق۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں شہری مسائل سنگین تر انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالات، کوئٹہ میں پیشہ ور بھکاریوں کا سیلاب، کوئٹہ میں سڑکیں خستہ حال زندگی مشکل تر، بولان دھماکے سے تباہ گیس پائپ لائن کی تاحال مرمت نہ ہوسکی، کوئٹہ کاسی قبرستان میں منشیات کی کھلے عام خرید وفروخت۔

CS CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

DGPR NEWS PAPER CLIPPINGS مورخہ: 22-08-2026

اداریہ: روزنامہ میزان کوئٹہ بلوچستان کو ترقی کے میدان میں دیگر صوبوں کے برابر لانے کا عزم! کے نام سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف سے ملاقات کی جس میں بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، کاروباری سہولت کاری اور سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی سے متعلق اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وائس چیئرمین بی بی او آئی ٹی نے وفاقی وزیر کو بورڈ کی جانب سے کاروباری سہولت کاری اور سرمایہ کاروں کو معاونت سرمایہ کاری کے تحفظ اور مقامی و بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے سازگار کاروباری ماحول کی تشکیل کے حوالے سے کئے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔ وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ اور کاروباری برادری کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے بی بی او آئی ٹی کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ کو آگے بڑھانے اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مزید مستحکم کرنے کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے حکومت بلوچستان کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ بلوچستان میں بیرونی سرمایہ کاروں کو فروغ دے کر ترقی و خوشحالی کی نئی راہیں متعین کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وفاقی حکومت کی کوشش ہے کہ بلوچستان کو ترقی کے میدان میں دیگر صوبوں کے برابر لایا جائے۔

مضمون: روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے بلوچستان کی نئی سمت سرفراز بگٹی کی قیادت تجربے کی روشنی اور دانش کا سفر کے نام سے چوہدری شبیر بلوچستانی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 ہفتہ 8 ربیع الاول 1448ھ 22 اگست 2026ء نمبر 229

وزیراعلیٰ بگٹی

عوامی فلاح اور معاشی ترقی کے منصوبوں کو آگے بڑھایا جا رہا ہے

انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز تکمیل کے مراحل میں، شیخ زید ہسپتال بھی فعال ہو چکا ہے، ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کا منصوبہ کامیابی سے مکمل کیا، خطاب

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے، بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز (BICVD) تکمیل کے مراحل میں ہے، جبکہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بھی امراض قلب کے علاج کا ایک مؤثر اور فعال مرکز ہے انہوں نے ان خیالات کا اظہار بلوچستان۔ ورکشاپ کے شرکاء اور صوبے کے عائدین کی وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف سے ملاقات کے موقع پر شرکاء کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا بلوچستان سے متعلق سوالات کے جواب کے لیے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خصوصی طور پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو مائیک دیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ کوئٹہ میں امراض قلب کے ایک ہسپتال کے قیام کا اعلان کئی سال قبل کیا گیا تھا تاہم اس منصوبے پر عملی پیش رفت نہ ہو سکی بعد ازاں حکومت بلوچستان نے صوبے میں اپنے دو اہم ادارے قائم کیے، جن میں شیخ زید ہسپتال کوئٹہ اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز شامل ہیں انہوں نے کہا کہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بہترین انداز میں خدمات انجام دے رہا ہے اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز بھی تکمیل کے مراحل میں ہے، جس کے فعال ہونے سے صوبے کے عوام کو امراض قلب کے علاج کی جدید اور معیاری سہولیات اپنے صوبے میں میسر آ سکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اہم ترجیحات میں شامل ہے وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں زرعی شعبے کی سولرائزیشن کے منصوبے کو بھی ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے زمینداروں کو بجلی کے بحران سے ریلیف دینے کے لیے سولرائزیشن منصوبہ انتہائی کامیابی سے مکمل کیا گیا ہے۔

انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں 37 دہشتگردوں کا خاتمہ بڑی کامیابی ہے، سرفراز بگٹی

اسلحہ، دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی اور تباہی نے دہشتگرد نیٹ ورکس کی صلاحیتوں کو مؤثر طور پر نقصان پہنچایا ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف اضلاع میں سکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مستونگ، کچھی، خضدار اور جھل مگسی میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر کی جانے والی 10 کامیاب کارروائیوں کے دوران 37 دہشت گردوں کا خاتمہ ایک بڑی کامیابی ہے۔ کارروائیوں میں بڑی مقدار میں اسلحہ، دھماکہ خیز مواد اور ریموٹ ڈیٹونیشن آلات کی برآمدگی اور تباہی نے دہشت گرد نیٹ ورکس کی صلاحیتوں کو مؤثر طور پر نقصان پہنچایا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت، بہادری اور بروقت کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی اداروں کی قربانیاں قوم کے عزم اور ریاستی اداروں کی غیر متزلزل وابستگی کی عکاس ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | ہفتہ 08 ربیع الاول 1448ھ 22 اگست 2026ء صفحات 08 | شمارہ 41

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

Bullet No. 1 Page No. 2

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز تکمیل کے مراحل میں ہے جو معیاری طبی سہولیات کے سلسلے میں اہم پیش رفت ہے

ہسپتال کے قیام کا اعلان کئی سال قبل کیا گیا تھا منصوبے پر عملی پیش رفت نہ ہو سکی، بلوچستان نیشنل ورکشاپ سے سرفراز بگٹی کا خطاب

اسلام آباد (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے، بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز تکمیل کے مراحل میں ہے، جبکہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بھی امراض قلب کے علاج کا ایک مؤثر اور فعال مرکز ہے انہوں نے ان خیالات کا اظہار بلوچستان نیشنل ورکشاپ .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

کے شرکاء اور صوبے کے عمائدین کی وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف سے ملاقات کے موقع پر شرکاء کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا بلوچستان سے متعلق سوالات کے جواب کے لیے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خصوصی طور پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو مائیک دیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ کوئٹہ میں امراض قلب کے ایک ہسپتال کے قیام کا اعلان کئی سال قبل کیا گیا تھا تاہم اس منصوبے پر عملی پیش رفت نہ ہو سکی بعد ازاں حکومت بلوچستان نے صوبے میں اپنے دو اہم ادارے قائم کیے، جن میں شیخ زید ہسپتال کوئٹہ اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز شامل ہیں انہوں نے کہا کہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بہترین انداز میں خدمات انجام دے رہا ہے اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز بھی تکمیل کے مراحل میں ہے، جس کے فعال ہونے سے صوبے کے عوام کو امراض قلب کے علاج کی جدید اور معیاری سہولیات اپنے صوبے میں میسر آ سکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اہم ترجیحات میں شامل ہے وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں زرعی شعبے کی سولرائزیشن کے منصوبے کو بھی ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے زمینداروں کو بجلی کے بحران سے ریلیف دینے کے لیے سولرائزیشن منصوبہ انتہائی کامیابی سے مکمل کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ منصوبے کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ اس کے ثمرات براہ راست آخری صارف تک پہنچے ہیں اور زمینداروں کو ان کے گھروں تک مالی فوائد حاصل ہوئے۔ انہوں نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، وفاقی وزیر سردار اویس احمد خان لغاری، متعلقہ وفاقی وصوبائی حکام اور منصوبے کی تکمیل میں کردار ادا کرنے والی ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔

فورسز کی کامیاب کارروائیاں باعث اطمینان ہیں، سرفراز بگٹی

دہشتگردی کیخلاف فورسز کیساتھ مکمل تعاون جاری رکھا جائیگا، وزیراعلیٰ

37 دہشتگردوں کا خاتمہ بڑی کامیابی ہے، فورسز کو خراج تحسین پیش

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف اضلاع میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مستونگ، کچھی، خضدار اور پنجگور میں........ بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

انٹیلی جنس کی بنیاد پر کی جانے والی 10 کامیاب کارروائیوں کے دوران 37 دہشت گردوں کا خاتمہ ایک بڑی کامیابی ہے۔ کارروائیوں میں بڑی مقدار میں اسلحہ، دھماکہ خیز مواد اور ریموٹ ڈیٹونیشن آلات کی برآمدگی اور تباہی نے دہشت گرد نیٹ ورکس کی صلاحیتوں کو مؤثر طور پر نقصان پہنچایا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت، بہادری اور بروقت کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 1

Dated:

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | ہفتہ 22 اگست 2026ء بمطابق 08 ربیع الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 229

بلوچستان کے عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے حکومتی کوششیں جاری رہیں گی

میر سرفراز بگٹی

امراض قلب کے علاج کیلئے جدید سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں اہم پیشرفت ہوئی، بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز تکمیل کے مراحل میں ہے

زمینداروں کیلئے سولرائزیشن منصوبہ کامیابی سے مکمل کیا، نیشنل ورکشاپ سے خطاب، بلوچستان سے متعلق سوالات، وزیراعظم نے مائیک وزیراعلیٰ کو دیدیا

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لئے جدید اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں اہم پیشرفت ہوئی ہے، بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز تکمیل کے مراحل میں ہے، جبکہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بھی امراض قلب کے علاج کا ایک موثر اور فعال مرکز ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء اور صوبے کے عمائدین کی وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کے موقع پر شرکاء کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا۔ بلوچستان سے متعلق سوالات کے جواب کے لئے وزیراعظم نے

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

خصوصی طور پر میر سرفراز بگٹی کو مائیک دیا۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ کوئٹہ میں امراض قلب کے ایک ہسپتال کے قیام کا اعلان کئی سال قبل کیا گیا تھا مگر منصوبے پر عملی پیش رفت نہ ہو سکی، بعد ازاں حکومت بلوچستان نے صوبے میں اپنے دو اہم ادارے قائم کئے جن میں شیخ زید ہسپتال کوئٹہ اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بہترین انداز میں خدمات انجام دے رہا ہے اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز بھی تکمیل کے مراحل میں ہے جس کے فعال ہونے سے صوبے کے عوام کو امراض قلب کے علاج کی جدید اور معیاری سہولیات اپنے صوبے میں میسر آئیں گی۔ صحت کے شعبے میں عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں زرعی شعبے کی سولرائزیشن کے منصوبے کو اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے زمینداروں کو بجلی کے بحران سے ریلیف دینے کے لئے سولرائزیشن منصوبہ انتہائی کامیابی سے مکمل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ اس کے ثمرات براہ راست آخری صارف تک پہنچے ہیں اور زمینداروں کو ان کے گھروں تک مالی فوائد منتقل ہوئے۔ انہوں نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، وفاقی وزیر سردار اویس احمد خان لغاری سمیت وفاقی و صوبائی حکام اور منصوبے کی تکمیل میں کردار ادا کرنے والی ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے زمیندار سولرائزیشن منصوبے کے مثبت نتائج کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کیونکہ اس اقدام سے زرعی شعبے کو بجلی کی فراہمی کے حوالے سے درپیش مشکلات میں کمی آئی۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کے نتیجے میں بجلی کے اخراجات میں بھی نمایاں کمی واقع ہوئی اور قومی وسائل کی بچت ممکن ہوئی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان موثر تعاون کے نتیجے میں بلوچستان میں عوامی فلاح و بہبود اور معاشی ترقی کے لئے بڑے منصوبوں کو کامیابی سے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ بلوچستان کے عوام کو صحت، زراعت، توانائی اور دیگر بنیادی شعبوں میں بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

CamScanner

روزنامہ
ایکسپریس کوئٹہ
سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 248 | ہفتہ 8 ربیع الاوّل، 22 اگست 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

نظامت اعلیٰ تع...
حکومت بل...

Page No. 6

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء کے سوالات کے جواب دے رہے ہیں

صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی اہم ترجیحات میں شامل ہے: وزیر اعلیٰ

شیخ زید ہسپتال بہترین خدمات سرانجام دے رہا ہے، انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر تکمیل کے مراحل میں ہے، سرفراز بگٹی

زمینداروں کو بجلی کے بحران سے ریلیف دینے کیلئے سولرائزیشن منصوبہ کامیابی سے مکمل کیا گیا، نیشنل ورکشاپ میں سوالوں کے جواب

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے، بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز (BICVD) تکمیل کے (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

مراحل میں ہے، جبکہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بھی امراض قلب کے علاج کا ایک مؤثر اور فعال مرکز ہے انہوں نے ان خیالات کا اظہار بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء اور صوبے کے عمائدین کی وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف سے ملاقات کے موقع پر شرکاء کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا بلوچستان سے متعلق سوالات کے جواب کے لیے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خصوصی طور پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو مائیک دیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ کوئٹہ میں امراض قلب کے ایک ہسپتال کے قیام کا اعلان کئی سال قبل کیا گیا تھا تاہم اس منصوبے پر عملی پیش رفت نہ ہو سکی بعد ازاں حکومت بلوچستان نے صوبے میں اپنے دو اہم ادارے قائم کیے، جن میں شیخ زید ہسپتال کوئٹہ اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز شامل ہیں انہوں نے کہا کہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بہترین انداز میں خدمات انجام دے رہا ہے اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز بھی تکمیل کے مراحل میں ہے، جس کے فعال ہونے سے صوبے کے عوام کو امراض قلب کے علاج کی جدید اور معیاری سہولیات اپنے صوبے میں میسر آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اہم ترجیحات میں شامل ہے وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں زرعی شعبے کی سولرائزیشن کے منصوبے کو بھی ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے زمینداروں کو بجلی کے بحران سے ریلیف دینے کے لیے سولرائزیشن منصوبہ انتہائی کامیابی سے مکمل کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ منصوبے کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ اس کے ثمرات براہ راست آخری صارف تک پہنچے ہیں اور زمینداروں کو ان کے گھروں تک مالی فوائد منتقل ہوئے۔ انہوں نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، وفاقی وزیر سردار اویس احمد خان لغاری، متعلقہ وفاقی و صوبائی حکام اور منصوبے کی تکمیل میں کردار ادا کرنے والی ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے زمیندار سولرائزیشن منصوبے کے مثبت نتائج کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، کیونکہ اس اقدام سے زرعی شعبے کو بجلی کی فراہمی کے حوالے سے درپیش مشکلات میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے نتیجے میں کیسکو کے بجلی کے اخراجات میں بھی نمایاں کمی واقع ہوئی اور قومی وسائل کی بچت ممکن ہوئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مؤثر تعاون کے نتیجے میں بلوچستان میں عوامی فلاح و بہبود اور معاشی ترقی کے لیے بڑے منصوبوں کو کامیابی سے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ بلوچستان کے عوام کو صحت، زراعت، توانائی اور دیگر بنیادی شعبوں میں بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

10 کارروائیوں میں 37 دہشتگردوں کا خاتمہ بڑی کامیابی: سرفراز بگٹی

دہشتگرد عناصر کو عوام کی زندگیوں اور صوبے کی ترقی کے عمل میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دینگے، وزیراعلیٰ، معاون وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف اضلاع میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مستونگ، کچھ، خضدار اور سبکگور میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر کی جانے والی 10 کامیاب کارروائیوں کے دوران 37 دہشت گردوں کا خاتمہ ایک بڑی کامیابی ہے۔ کارروائیوں میں بڑی مقدار میں اسلحہ، دھماکہ خیز مواد اور ریموٹ ڈیٹونیشن آلات کی برآمدگی اور تباہی نے دہشت گرد نیٹ ورکس کی صلاحیتوں کو مؤثر طور پر نقصان پہنچایا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت، بہادری اور بروقت کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں قوم کے عزم اور ریاستی اداروں کی غیر متزلزل وابستگی کی عکاس ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں دہشت گردی اور تخریبی سرگرمیوں کے ذریعے بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ صوبے کے عوام امن کے خواہاں ہیں اور ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردی کے خلاف قومی جدوجہد میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ دہشت گرد عناصر کو عوام کی زندگیوں اور صوبے کی ترقی کے عمل میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ حکومت سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں کا مقصد نہ صرف دہشت گرد عناصر کا خاتمہ بلکہ ان کے نیٹ ورکس، سہولت کاری کے نظام اور تخریبی صلاحیتوں کو بھی مکمل طور پر ختم کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز اور دیگر مؤثر اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا۔ علاوہ ازیں معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت، جرات اور مؤثر حکمت عملی قابل تحسین ہے۔ ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ مستونگ، کچھ، خضدار اور سبکگور میں کارروائیوں کے دوران 37 دہشت گردوں کا خاتمہ ایک اہم کامیابی ہے۔ ان کارروائیوں نے نہ صرف دہشت گرد نیٹ ورکس کو مؤثر ضرب لگائی بلکہ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی سازشوں کو بھی ناکام بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔

راولپنڈی: فیلڈ مارشل عاصم منیر بلوچستان کی اہم شخصیات اور سیاسی قیادت سے ملاقات کے دوران خطاب کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ساتھ ہیں

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | ہفتہ 22 اگست 2026ء بمطابق 08 ربیع اول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 230

بلوچستان میں پائیدار امن صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ

مستونگ، کچھی، خضدار اور کیچ میں 10 کامیاب کارروائیوں کے دوران 37 دہشت گردوں کا خاتمہ ایک بڑی کامیابی ہے

صوبے کے عوام امن کے خواہاں ہیں اور ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردی کے خلاف قومی جدوجہد میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں

[illegible]

بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز تکمیل کے مراحل میں ہے، وزیر اعلیٰ

صوبے میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی میں پیش رفت ہوئی ہے

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز (BICVD) [illegible]

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نیشنل ورکشاپ کے شرکاء کے سوالات کے جواب دے رہے ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خل
جلد 77 | ہفتہ 22 اگست 2026، 08 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 346

[illegible] وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی [illegible] کے شرکاء کے سوالات کے جواب دے رہے ہیں

صحت کے شعبے میں عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اہم ترجیحات میں: سرفراز بگٹی

کوئٹہ میں امراض قلب کے ایک ہسپتال کے قیام کا اعلان کئی سال قبل کیا گیا تھا تاہم اس منصوبے پر عملی پیش رفت نہ ہو سکی بعد ازاں حکومت بلوچستان نے صوبے میں اپنے دو اہم ادارے قائم کیے، جن میں شیخ زید ہسپتال کوئٹہ اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز شامل ہیں

شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بہترین انداز میں خدمات انجام دے رہا ہے اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز بھی تکمیل کے مراحل میں ہے، جس کے فعال ہونے سے صوبے کے عوام کو امراض قلب کے علاج کی جدید اور معیاری سہولیات اپنے صوبے میں میسر آئیں گی، بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے، بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز (BICVD) تکمیل کے مراحل (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

میں ہے۔ جبکہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بھی امراض قلب کے علاج کا ایک مؤثر اور فعال مرکز ہے انہوں نے ان خیالات کا اظہار بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء ... اور صوبے کے عمائدین کی وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف سے ملاقات کے موقع پر شرکاء کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا بلوچستان سے متعلق سوالات کے جواب کے لیے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خصوصی طور پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو مدعو کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ کوئٹہ میں امراض قلب کے ایک ہسپتال کے قیام کا اعلان کئی سال قبل کیا گیا تھا تاہم اس منصوبے پر عملی پیش رفت نہ ہو سکی بعد ازاں حکومت بلوچستان نے صوبے میں اپنے دو اہم ادارے قائم کیے، جن میں شیخ زید ہسپتال کوئٹہ اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز شامل ہیں انہوں نے کہا کہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بہترین انداز میں خدمات انجام دے رہا ہے اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز بھی تکمیل کے مراحل میں ہے، جس کے فعال ہونے سے صوبے کے عوام کو امراض قلب کے علاج کی جدید اور معیاری سہولیات اپنے صوبے میں میسر آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اہم ترجیحات میں شامل ہے وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں زرعی شعبے کی

سولرائزیشن کے منصوبے کو بھی ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے زمینداروں کو بجلی کے بحران سے ریلیف دینے کے لیے سولرائزیشن منصوبہ انتہائی کامیابی سے مکمل کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ منصوبے کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ اس کے ثمرات براہ راست آخری صارف تک پہنچے ہیں اور زمینداروں کو ان کے گھر کی دہلیز تک مالی فوائد منتقل ہوئے۔ انہوں نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، وفاقی وزیر سردار اویس احمد خان لغاری، متعلقہ وفاقی و صوبائی حکام اور منصوبے کی تکمیل میں کردار ادا کرنے والی ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے زمیندار سولرائزیشن منصوبے کے مثبت نتائج کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، کیونکہ اس اقدام سے زرعی شعبے کو بجلی کی فراہمی کے حوالے سے درپیش مشکلات میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے نتیجے میں کیسکو کے بجلی کے اخراجات میں بھی نمایاں کمی واقع ہوئی اور قومی وسائل کی بچت ممکن ہوئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مؤثر تعاون کے نتیجے میں بلوچستان میں عوامی فلاح و بہبود اور معاشی ترقی کے لیے بڑے منصوبوں کو کامیابی سے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ بلوچستان کے عوام کو صحت، زراعت، توانائی اور دیگر بنیادی شعبوں میں بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

وزیراعلیٰ کا دہشتگردوں کیخلاف کامیاب کارروائیوں پر اظہار اطمینان

مستونگ، کچھی، خضدار اور [illegible] میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر کی جانے والی 10 کامیاب کارروائیوں کے دوران 37 دہشت گردوں کا خاتمہ ایک بڑی کامیابی ہے

بڑی مقدار میں اسلحہ کی برآمدگی اور تباہی نے دہشتگرد نیٹ ورکس کی صلاحیتوں کو مؤثر طور پر نقصان پہنچایا ہے، سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف اضلاع میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مستونگ، کچھی، خضدار اور [illegible] میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر کی جانے والی 10 کامیاب کارروائیوں کے دوران 37 دہشت (بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

گردوں کا خاتمہ ایک بڑی کامیابی ہے۔ کارروائیوں میں بڑی مقدار میں اسلحہ، دھماکہ خیز مواد اور ریموٹ ڈیٹونیشن آلات کی برآمدگی اور تباہی نے دہشت گرد نیٹ ورکس کی صلاحیتوں کو مؤثر طور پر نقصان پہنچایا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت، بہادری اور بروقت کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں قوم کے عزم اور ریاستی اداروں کی غیر متزلزل وابستگی کی عکاس ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں دہشت گردی اور تخریبی سرگرمیوں کے ذریعے بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ صوبے کے عوام امن کے خواہاں ہیں اور ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردی کے خلاف قومی جدوجہد میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ دہشت گرد عناصر کو عوام کی زندگیوں اور صوبے کی ترقی کے عمل میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ حکومت سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں کا مقصد نہ صرف دہشت گرد عناصر کا خاتمہ بلکہ ان کے نیٹ ورکس، سہولت کاری کے نظام اور تخریبی صلاحیتوں کو بھی مکمل طور پر ختم کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز اور دیگر مؤثر اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ریاستی ادارے قوم کے تعاون سے دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہوگی اور صوبے کو ترقی، خوشحالی اور امن کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

DIRECTO
GENERAL
RELATIONS B
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No.
Page No. 7

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | ہفتہ 8 اگست 2026ء، 8 ربیع الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 230

وزیراعلیٰ بلوچستان: عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات جاری رکھیں گے

دہشتگردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ کریں گے

زرعی شعبے کو بجلی کی فراہمی کے حوالے سے درپیش مشکلات میں کمی آئی ہے

بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی

اسلام آباد(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے، بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز (BICVD) تکمیل کے مراحل میں ہے، جبکہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بھی امراض قلب کے علاج کا ایک مؤثر اور فعال مرکز ہے انہوں نے ان خیالات کا اظہار بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء اور صوبے کے عمائدین کی وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف سے ملاقات کے موقع پر شرکاء کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا بلوچستان سے متعلق سوالات کے جواب کے لیے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خصوصی طور پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو مائیک دیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ کوئٹہ میں امراض قلب کے ایک ہسپتال کے قیام کا اعلان کئی سال قبل کیا گیا تھا تاہم اس منصوبے پر عملی پیش رفت نہ ہو سکی بعد ازاں حکومت بلوچستان نے صوبے میں اپنے دو اہم ادارے قائم کیے، جن میں شیخ زید ہسپتال کوئٹہ اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز شامل ہیں انہوں نے کہا کہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بہترین انداز میں خدمات انجام دے رہا ہے اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز بھی تکمیل کے مراحل میں ہے، جس کے فعال ہونے سے صوبے کے عوام کو امراض قلب کے علاج کی جدید اور معیاری سہولیات اپنے صوبے میں میسر آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اہم ترجیحات میں شامل ہے وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں زرعی شعبے کی سولرائزیشن کے منصوبے کو بھی ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے زمینداروں کو بجلی کے بحران سے ریلیف دینے کے لیے سولرائزیشن منصوبہ انتہائی کامیابی سے مکمل کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ منصوبے کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ اس کے ثمرات براہ راست آخری صارف تک پہنچے ہیں اور زمینداروں کو ان کے گھروں تک مالی فوائد منتقل ہوئے۔ انہوں نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، وفاقی وزیر سردار اویس احمد خان لغاری، متعلقہ وفاقی و صوبائی حکام اور منصوبے کی تکمیل میں کردار ادا کرنے والی ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے زمیندار سولرائزیشن منصوبے کے مثبت نتائج کو

قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، کیونکہ اس اقدام سے زرعی شعبے کو بجلی کی فراہمی کے حوالے سے درپیش مشکلات میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے نتیجے میں کیسکو کے بجلی کے اخراجات میں بھی نمایاں کمی واقع ہوئی اور قومی وسائل کی بچت ممکن ہوئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مؤثر تعاون کے نتیجے میں بلوچستان میں عوامی فلاح و بہبود اور معاشی ترقی کے لیے بڑے منصوبوں کو کامیابی سے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ بلوچستان کے عوام کو صحت، زراعت، توانائی اور دیگر بنیادی شعبوں میں بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف اضلاع میں سکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مستونگ، کچھی، خضدار اور پنجگور میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر کی جانے والی 10 کامیاب کارروائیوں کے دوران 37 دہشت گردوں کا خاتمہ ایک بڑی کامیابی ہے۔ کارروائیوں میں بڑی مقدار میں اسلحہ، دھماکہ خیز مواد اور ریموٹ ڈیٹونیشن آلات کی برآمدگی اور تباہی نے دہشت گرد نیٹ ورکس کی صلاحیتوں کو مؤثر طور پر نقصان پہنچایا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت، بہادری اور بروقت کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی اداروں کی قربانیاں قوم کے عزم اور ریاستی اداروں کی غیر متزلزل وابستگی کی عکاس ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں دہشت گردی اور تخریبی سرگرمیوں کے ذریعے بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ صوبے کے عوام امن کے خواہاں ہیں اور ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردی کے خلاف قومی جدوجہد میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ دہشت گرد عناصر کو عوام کی زندگیوں اور صوبے کی ترقی کے عمل میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ حکومت سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں کا مقصد نہ صرف دہشت گرد عناصر کا خاتمہ بلکہ ان کے نیٹ ورکس، سہولت کاری کے نظام اور تخریبی صلاحیتوں کو بھی مکمل طور پر ختم کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز اور دیگر مؤثر اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ریاستی ادارے قوم کے تعاون سے دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہوگی اور صوبے کو ترقی، خوشحالی اور امن کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء کے سوالات کے جواب دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 22 | ہفتہ 22 اگست 2026ء 08 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ 135

Bullet No.

سیکورٹی فورسز کی دہشتگردوں کیخلاف کارروائی قابل ستائش ہے

سرفراز بگٹی

مچھ، خضدار اور پنجگور میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر کی جانے والی 10 کامیاب کارروائیوں کے دوران 37 دہشت گردوں کا خاتمہ ایک بڑی کامیابی ہے

صوبے کو ترقی، خوشحالی اور امن کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف اضلاع میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین بقیہ 3 صفحہ 6 پر

کی صحت کو کوئی خطرہ نہیں، وہ صحت مند ہیں، ان کی صحت پر سیاست نہ کی جائے، اپنے دور میں عمران خان شریف برادران سمیت سب کی بیماریوں کا مذاق جلسوں میں اڑاتے تھے جس کی ویڈیوز اس ایوان کی سکرینوں پر دکھائی جا سکتی ہیں۔ جمعہ کو قومی اسمبلی میں گوہر علی خان کے نکتہ اعتراض کے جواب میں انہوں نے کہا کہ عمران کی ہمشیرہ جو ڈاکٹر بھی ہیں ان کی عمران خان سے ملاقات ہوئی ہے، وہ ان کی صحت بارے بتا سکتی ہیں، ان کے ذاتی معالج نے اس ایوان کے ایک معزز رکن کو بتایا کہ عمران خان کی آنکھ کا انفیکشن تھا جو رفتہ رفتہ اب ٹھیک ہو چکا ہے، ان کی صحت کو کوئی خطرہ لاحق نہیں ہے، بلڈ پریشر کی میڈیسن وہ لیتے ہیں اور یہ عمر کے ساتھ چلتا رہتا ہے، وہ روزانہ تین گھنٹے ورزش کرتے ہیں، معمول کے مطابق اچھی خوراک لیتے ہیں، ان کی صحت پر سیاست نہ کی جائے۔

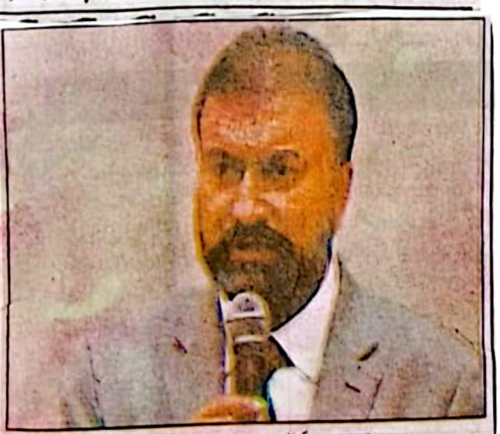

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی [illegible] کے جواب دے رہے ہیں

بلوچستی سرگرمیاں
امن وامان

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل

Bullet No.
Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 178
ہفتہ 22 اگست 2026ء | 8 ربیع الاول | 1448ھ | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10

وفاقی و صوبائی تعاون سے بلوچستان میں بڑے فلاحی منصوبے آگے بڑھ رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں اہم پیش رفت ہوئی

زمینداروں کو بجلی کے بحران سے ریلیف دینے کے لیے سولرائزیشن منصوبہ انتہائی کامیابی سے مکمل کیا، ثمرات براہ راست آخری صارف تک پہنچے

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے، بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز (BICVD) تکمیل کے مراحل میں ہے، جبکہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بھی امراض قلب کے علاج کا ایک موثر اور فعال مرکز ہے انہوں نے ان خیالات کا اظہار بلوچستان جنرل ورکشاپ کے شرکاء اور صوبے کے عمائدین کی وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف سے ملاقات کے موقع پر شرکاء کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا بلوچستان سے متعلق سوالات کے جواب کے لیے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خصوصی طور پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو مائیک دیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ کوئٹہ میں امراض قلب کے ایک ہسپتال کے قیام کا اعلان کئی سال قبل کیا گیا تھا تاہم اس منصوبے پر عملی پیش رفت نہ ہو سکی بعد ازاں حکومت بلوچستان نے صوبے میں اپنے دو اہم ادارے قائم کیے، جن میں شیخ زید ہسپتال کوئٹہ اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز شامل ہیں انہوں نے کہا کہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بہترین انداز میں خدمات انجام دے رہا ہے اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز بھی تکمیل کے مراحل میں ہے، جس کے فعال ہونے سے صوبے کے عوام کو امراض قلب کے علاج کی جدید اور معیاری سہولیات اپنے صوبے میں میسر آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اہم ترجیحات میں شامل ہے وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں زرعی شعبے کی سولرائزیشن کے منصوبے کو بھی ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے زمینداروں کو بجلی کے بحران سے ریلیف دینے کے لیے سولرائزیشن منصوبہ انتہائی کامیابی سے مکمل کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ منصوبے کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ اس کے ثمرات براہ راست آخری صارف تک پہنچے ہیں اور زمینداروں کو ان کے گھروں تک مالی فوائد منتقل ہوئے۔ انہوں نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، وفاقی وزیر سردار اویس احمد خان لغاری، متعلقہ وفاقی و صوبائی حکام اور منصوبے کی تکمیل میں کردار ادا کرنے والی ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے زمیندار سولرائزیشن منصوبے کے مثبت نتائج کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، کیونکہ اس اقدام سے زرعی شعبے کو بجلی کی فراہمی کے حوالے سے درپیش مشکلات میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے نتیجے میں کیسکو کے بجلی کے اخراجات میں بھی نمایاں کمی واقع ہوئی اور قومی وسائل کی بچت ممکن ہوئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان موثر تعاون کے نتیجے میں بلوچستان میں عوامی فلاح و بہبود اور معاشی ترقی کے لیے بڑے منصوبوں کو کامیابی سے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ بلوچستان کے عوام کو صحت، زراعت، توانائی اور دیگر بنیادی شعبوں میں بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت اپنی کوششیں جاری رکھے گی

37 دہشت گردوں کا خاتمہ بڑی کامیابی ہے، وزیراعلیٰ

صوبے کی ترقی کے عمل میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف اضلاع میں سکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مستونگ، کچھی، خضدار اور پنجگور میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر کی جانے والی 10 کامیاب کارروائیوں کے دوران 37 دہشت گردوں کا خاتمہ ایک بڑی کامیابی ہے۔ کارروائیوں میں بڑی مقدار میں اسلحہ، دھماکہ خیز مواد اور ریموٹ ڈیٹونیشن آلات کی برآمدگی اور تباہی نے دہشت گرد نیٹ ورکس کی صلاحیتوں کو موثر طور پر نقصان پہنچایا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت، بہادری اور بروقت کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی اداروں کی قربانیاں قوم کے عزم اور ریاستی اداروں کی غیر متزلزل وابستگی کی عکاس ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں دہشت گردی اور تخریبی سرگرمیوں کے ذریعے بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ صوبے کے عوام امن کے خواہاں ہیں اور ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردی کے خلاف قومی جدوجہد میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ دہشت گرد عناصر کو عوام کی زندگیوں اور صوبے کی ترقی کے عمل میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ حکومت سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں کا مقصد نہ صرف دہشت گرد عناصر کا خاتمہ بلکہ ان کے نیٹ ورکس، سہولت کاری کے نظام اور تخریبی صلاحیتوں کو بھی مکمل طور پر ختم کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز اور دیگر موثر اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ریاستی ادارے قوم کے تعاون سے دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہوگی اور صوبے کو ترقی، خوشحالی اور امن کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

راولپنڈی، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر بلوچستان کی اہم شخصیات اور سیاسی قیادت سے گفتگو کر رہے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 0

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | ہفتہ 22 اگست 2026ء بمطابق 08 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-227

زرعی شعبے کی سولرائزیشن اہم کامیابی ہے، منصوبے کے ثمرات براہِ راست آخری صارف تک پہنچے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز تکمیل کے مراحل میں ہے، شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بھی امراض قلب کے علاج کا ایک مؤثر اور فعال مرکز ہے

وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مؤثر تعاون کے نتیجے میں بلوچستان میں عوامی فلاح و بہبود اور معاشی ترقی کے لیے بڑے منصوبوں کو کامیابی سے آگے بڑھایا جارہا ہے

بلوچستان کے عوام کو صحت، زراعت، توانائی اور دیگر بنیادی شعبوں میں بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت اپنی کوششیں جاری رکھے گی، نیشنل ورکشاپ سے شرکاء سے خطاب

اسلام آباد(غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لیے جدید اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2 پر)

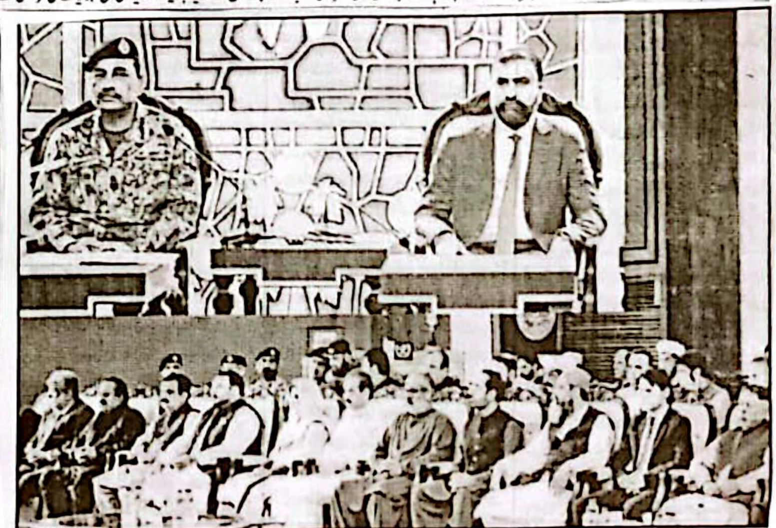

راولپنڈی، چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر بلوچستان کی اہم شخصیات اور سیاسی قیادت سے ملاقات کررہے ہیں

اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز (BICVD) تکمیل کے مراحل میں ہے، جبکہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بھی امراض قلب کے علاج کا ایک مؤثر اور فعال مرکز ہے انہوں نے ان خیالات کا اظہار بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکاء اور صوبے کے عمائدین کی وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف سے ملاقات کے موقع پر شرکاء کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا بلوچستان سے متعلق سوالات کے جواب کے لیے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خصوصی طور پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو مائیک دیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ کوئٹہ میں امراض قلب کے ایک ہسپتال کے قیام کا اعلان کئی سال قبل کیا گیا تھا تاہم اس منصوبے پر عملی پیش رفت نہ ہوسکی بعد ازاں حکومت بلوچستان نے صوبے میں اپنے دو اہم ادارے قائم کیے، جن میں شیخ زید ہسپتال کوئٹہ اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز شامل ہیں انہوں نے کہا کہ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ بہترین انداز میں خدمات انجام دے رہا ہے اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز بھی تکمیل کے مراحل میں ہے، جس کے فعال ہونے سے صوبے کے عوام کو امراض قلب کے علاج کی جدید اور معیاری سہولیات اپنے صوبے میں میسر آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اہم ترجیحات میں شامل ہے وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں زرعی شعبے کی سولرائزیشن کے منصوبے کو بھی ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے زمینداروں کو بجلی کے بحران سے ریلیف دینے کے لیے سولرائزیشن منصوبہ انتہائی کامیابی سے مکمل کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ منصوبے کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ اس کے ثمرات براہ راست آخری صارف تک پہنچے ہیں اور زمینداروں کو ان کے گھروں تک مالی فوائد منتقل ہوئے۔ انہوں نے وزیراعظم محمد شہباز شریف، وفاقی وزیر سردار اویس احمد خان لغاری، متعلقہ وفاقی و صوبائی حکام اور منصوبے کی تکمیل میں کردار ادا کرنے والی ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے زمیندار سولرائزیشن منصوبے کے مثبت نتائج کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، کیونکہ اس اقدام سے زرعی شعبے کو بجلی کی فراہمی کے حوالے سے درپیش مشکلات میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے نتیجے میں کیسکو کے بجلی کے اخراجات میں بھی نمایاں کمی واقع ہوئی اور قومی وسائل کی بچت ممکن ہوئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مؤثر تعاون کے نتیجے میں بلوچستان میں عوامی فلاح و بہبود اور معاشی ترقی کے لیے بڑے منصوبوں کو کامیابی سے آگے بڑھایا جارہا ہے۔ بلوچستان کے عوام کو صحت، زراعت، توانائی اور دیگر بنیادی شعبوں میں بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No

Dated: 22 AUG 2026 Page No. 11

حکومت دہشتگردی کے خاتمے کیلئے سنجیدہ ہے، صوبائی وزراء

عوام سے کئے وعدوں کی تکمیل کا عمل جاری ہے، فیصل خان جمالی

ہماری سیاست کا محور عوامی خدمت ہے، مختلف وفود سے ملاقات میں گفتگو

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ________ Dated: 22 AUG 2026 Page No. 12

سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنا دیے، ظہور بلیدی

بلوچستان کے مختلف علاقوں میں 37 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنا بڑی کامیابی ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی نے [illegible] میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں 37 دہشت گردوں کا انجام تک پہنچنا بڑی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کامیاب [illegible] دہشت گردی کے خلاف موثر حکمت عملی اور [illegible] کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا [illegible] ثبوت ہے۔ ظہور بلیدی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے مذموم عزائم [illegible]

[illegible]

بلاک پاسپورٹس کے کیسز کا انفرادی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے، نور محمد دمڑ

بلوچستان کے لوگوں کو پاسپورٹ کے حصول میں [illegible] مشکلات کا سامنا ہے [illegible]

اسلام آباد (آن لائن) صوبائی وزیر [illegible] بلوچستان [illegible] حاجی نور محمد خان دمڑ نے پاسپورٹ [illegible] اسلام آباد میں ڈائریکٹر جنرل [illegible] سے ملاقات کی جس میں بلوچستان کے عوام کو درپیش پاسپورٹ سے متعلق مسائل بالخصوص پاسپورٹ بلاک ہونے اور [illegible] کی بنیاد پر جاری ہونے [illegible]

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

بروقت طبی سہولیات کی فراہمی ہماری اولین ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ

سرکاری ہسپتالوں میں ادویات و طبی عملے کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں

بڑے ہسپتالوں پر دباؤ کم کرنے کیلئے بنیادی سطح پر صحت کے مراکز کو فعال بنانا ناگزیر ہے، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ صحت کے شعبے میں موجود مسائل کے حل، ہسپتالوں میں ضروری طبی آلات کی فراہمی اور ڈاکٹروں و طبی عملے کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کے روز میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ صوبائی وزیر صحت کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے اور حکومت کی ذمہ داری ہے، اس مقصد کیلئے ضلعی و تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں کو مرحلہ وار مضبوط بنایا جا رہا ہے تاکہ مقامی سطح پر علاج کی سہولت میسر آئے اور مریضوں کو بڑے شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے۔

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7

بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں ادویات، تشخیصی سہولیات، لیبارٹری ٹیسٹ، ایکسرے، الٹراساؤنڈ، آپریشن تھیٹرز اور دیگر ضروری طبی سہولیات کی دستیابی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ہسپتالوں میں جدید مشینری اور طبی آلات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ موجودہ آلات کو فعال رکھنے کیلئے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے بڑے ہسپتالوں میں مریضوں کے بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کرنے کیلئے بنیادی سطح پر صحت کے مراکز کو فعال اور بہتر بنانا ضروری ہے۔ حکومت صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم کرنے کے لیے دستیاب وسائل کو موثر انداز میں استعمال کر رہی ہے۔ صوبائی وزیر صحت کے مطابق بلوچستان کے مختلف اضلاع میں ڈاکٹروں، نرسوں، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر طبی عملے کی دستیابی ایک اہم ترجیح ہے۔ ہسپتالوں میں عملے کی حاضری اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کی نگرانی کے نظام کو بھی مزید موثر بنایا جا رہا ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ عوام کو علاج کے لیے دربدر نہیں ہونے دیا جائے گا اور حکومت کی کوشش ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں آنے والے ہر مریض کو بروقت سہولیات اور بہتر علاج کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صحت کے شعبے میں بہتری ایک مسلسل عمل ہے جس کے لیے حکومت، محکمہ صحت، ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور عوام کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔ حکومت بلوچستان کے عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ن لیگ ہی عوام کی حقیقی خدمت گار جماعت ہے، حاجی محمد خان لہڑی

شہباز شریف کی معاشی پالیسیوں سے ملکی معیشت میں بہتری کے آثار نمایاں ہوئے ہیں

ایکسائز نظام کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرکے شفافیت اور محصولات میں اضافہ کیا جائے گا

اوستہ محمد (آن لائن) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز و ایم پی اے حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) عوام کی حقیقی سیاسی ترجمان جماعت ہے۔ قائد عوام سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف کی قیادت میں پارٹی ملک کی بڑی پارلیمانی جماعت کے طور پر ابھر کر سامنے آئی ہے۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی شبانہ روز کاوشوں اور دانشمندانہ معاشی پالیسیوں کے باعث ملکی معیشت میں بہتری کے آثار نمایاں ہوئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار حاجی محمد خان لہڑی نے خبر رساں ادارہ (آن لائن) سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو عالمی سطح پر قدر کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے اور حکومت ملکی معیشت کو مزید مستحکم بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ موجودہ حکومت کی ترجیح ملک میں معاشی استحکام، سرمایہ کاری کے فروغ اور عوام کو ریلیف کی فراہمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ایکسائز کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے تاکہ ادارے کی کارکردگی میں مزید بہتری لائی جا سکے اور عوام کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ ایکسائز کے نظام میں اصلاحات اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے نہ صرف شفافیت کو فروغ ملے گا بلکہ سرکاری محصولات میں بھی اضافہ ہوگا۔ پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی قیادت ملک کو معاشی طور پر مضبوط، مستحکم اور ترقی یافتہ بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 AUG 2026 Page No. 13

پاکستان اور بلوچستان کا حال اور مستقبل ایک ہے اور ہمیشہ ایک رہے گا، بلوچستان کی تقدیر صرف اس کے عوام کے ہاتھ میں ہے، فیلڈ مارشل

محب وطن بندوق نہیں اٹھاتے

بلوچستان کے مسائل کا حل گرینڈ ڈائیلاگ میں ہے، وزیر اعظم

بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکا کو خوش آمدید کہتا ہوں، بلوچوں کی تاریخ دلیری اور مہمان نوازی سے مزین ہے، ڈائیلاگ کا مقصد آپ کی اور بلوچ عوام کی بات سننا ہے، مسائل کے حل کا طریقہ مشاورت ہے

کوئی شک نہیں کہ بلوچستان کے وسائل کی دولت پر وہاں کے عوام کا حق ہے، یہ کہنا غلط نہیں کہ بلوچستان امیر ترین صوبہ ہے، مسائل کے حل کا بہترین طریقہ وسائل کی منصفانہ تقسیم سے ممکن ہے، شہباز شریف

بلوچستان میں مزدوری کرنے والوں کو شناخت کی بنیاد پر قتل کرنا جائز نہیں، پاکستان کی ترقی تب ہی ہوگی جب چاروں صوبے مل کر چلیں گے، وزیر اعظم کا بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکا سے خطاب

فتنہ الخوارج اور فتن الہندوستان بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کیلئے استعمال ہونیوالے غیر ملکی سرپرستی یافتہ پراکسیز ہیں، ریاست کے غیر متزلزل اور فیصلہ کن ردعمل سے ان کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا جائے گا

نوجوان معاشرے کا سب سے متحرک اور امید افزا طبقہ، دشمن کے پروپیگنڈے کا مقابلہ اور جھوٹے بیانیوں کو بے نقاب کیا جائیگا، سید عاصم منیر کی بلوچستان کی اہم شخصیات اور سیاسی قیادت سے ملاقات میں گفتگو

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے گرینڈ ڈائیلاگ کی تجویز دیتے ہوئے کہا ہے کہ مسائل کے حل کا طریقہ مشاورت ہے، مسائل کی آڑ میں کوئی محب وطن بندوق نہیں اٹھا سکتا۔ اسلام آباد میں بلوچستان......

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

نیشنل ورکشاپ کے شرکا سے خطاب میں وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے شرکا کو خوش آمدید کہتا ہوں، بلوچوں کی تاریخ دلیری اور مہمان نوازی سے مزین ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈائیلاگ کا مقصد آپ کی اور بلوچ عوام کی بات سننا ہے، پاکستان کے معرض وجود میں آتے ہی بلوچستان کے مختلف حصوں نے پاکستان کے ساتھ الحاق کا اعلان کیا تھا۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ بلوچ عمائدین اور عوام نے پاکستان کے ساتھ الحاق کا اعلان کیا، مسائل کے حل کا طریقہ مشاورت ہے، مسائل کی آڑ میں کوئی محب وطن بندوق نہیں اٹھا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی شک نہیں کہ بلوچستان کے وسائل کی دولت پر یہاں کے عوام کا حق ہے، یہ کہنا غلط نہیں کہ بلوچستان امیر ترین صوبہ ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مسائل ڈائیلاگ کے ذریعے حل ہونے چاہئیں، اگر مسائل اور چیلنجز ہیں تو انہیں باہمی گفتگو سے حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی ہو رہی ہے، مسائل کے حل کا بہترین طریقہ باہمی مشاورت اور وسائل کی منصفانہ تقسیم سے ممکن ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ خونی سڑک کو امن کی سڑک بنانے سے کس کا فائدہ ہے؟ بلوچستان میں مزدوری کرنے والوں کو شناخت کی بنیاد پر قتل کرنا جائز نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسائل کا حل صرف بات چیت میں ہے، وسائل کی منصفانہ تقسیم مسائل کا حل ہے، گوادر کا ہوائی اڈا چین کی طرف سے تحفے میں ملا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے پیچھے دشمن ممالک ہیں، بلوچستان کو درپیش مسائل ڈائیلاگ کے ذریعے حل ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی تب ہی ہوگی، جب چاروں صوبے مل کر چلیں گے، افواج، قانون نافذ کرنے والے ادارے قربانیاں دے کر عوام کو محفوظ بنا رہے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ فتنہ الخوارج دشمن ممالک سے وسائل حاصل کر رہے ہیں، معرکہ حق کے دوران پوری قوم یک جان دو قالب تھی، بلوچستان کو درپیش مسائل ڈائیلاگ کے ذریعے حل ہونے چاہئیں، ڈائیلاگ کا مقصد آپ کی اور بلوچ عوام کی بات سننا ہے۔ چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا ہے کہ بلوچستان کی تقدیر صرف بلوچستان کے عوام کے ہاتھ میں ہے، ریاست کے غیر متزلزل، پرعزم اور فیصلہ کن ردعمل سے مذموم عزائم کو ناکام بنایا جائے گا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر نے بلوچستان کی اہم شخصیات اور سیاسی قیادت سے ملاقات کی۔ اس موقع پر فیلڈ مارشل عاصم منیر کا کہنا تھا بلوچستان اور پاکستان کا حال اور مستقبل ایک ہے اور ہمیشہ ایک رہے گا، بلوچستان باصلاحیت، ثابت قدم، محب وطن اور باوقار عوام سے مالا مال ہے، بلوچستان کے نوجوانوں میں صلاحیت اور مواقع کی کوئی کمی نہیں ہے۔ چیف آف ڈیفنس فورسز کا کہنا تھا فتنہ خوارج اور فتن الہندوستان بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کے لئے استعمال ہونے والے غیر ملکی سرپرستی یافتہ پراکسیز ہیں، یہ بلوچستان کی ترقی میں رکاوٹ ڈالنے اور ریاست و عوام کے درمیان خلیج پیدا کرنے کے لئے غیر ملکی سرپرستی یافتہ پراکسیز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان معاشرے کا سب سے متحرک اور امید افزا طبقہ ہیں، ریاست کے غیر متزلزل، پرعزم اور فیصلہ کن ردعمل سے مذموم عزائم کو ناکام بنایا جائے گا، دشمن کے پروپیگنڈے کا جامع اور بلاجھجک مقابلہ کیا جائے اور جھوٹے بیانیوں کو بے نقاب کیا جائے۔ چیف آف ڈیفنس فورسز کا کہنا تھا بلوچستان اور اس کے عوام کی حقیقی صلاحیت، ترقی اور امنگوں کو اجاگر کیا جائے، بلوچستان کی تقدیر صرف بلوچستان کے عوام کے ہاتھ میں ہے، امن و استحکام سے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقع بروئے کار لائے جا سکتے ہیں۔

CamScanner

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی موثر حکمت عملی قابل تحسین ہے، شاہد رند

مستونگ، مچھ، خضدار اور پنجگور میں کارروائیوں کے دوران 37 دہشت گردوں کا خاتمہ ایک اہم کامیابی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت، جرات اور موثر حکمت عملی قابل تحسین ہے۔ ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ مستونگ، مچھ، خضدار اور پنجگور میں کارروائیوں کے دوران 37 دہشت گردوں کا خاتمہ ایک اہم کامیابی ہے۔ ان کارروائیوں نے نہ صرف دہشت گرد نیٹ ورکس کو موثر ضرب لگائی بلکہ بلوچستان میں امن واستحکام کو نقصان پہنچانے کی سازشوں کو بھی ناکام بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ملک کے امن کے لیے دی جانے والی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ بلوچستان میں امن وامان کا قیام صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ حکومت سکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون اور موثر رابطے کے ذریعے دہشت گردی کے خاتمے اور شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

بلوچستان کے تمام TVET ادارے بی ٹیوٹا کے کنٹرول میں دینے کا فیصلہ

پولی ٹیکنکس، مونو ٹیکنکس، ٹریننگ سینٹرز اور ٹیکنالوجی کالجز کی تنظیم نو، انتظامی امور محکمہ محنت کے سپرد

کوئٹہ (غ ن) حکومت بلوچستان کے نوٹیفکیشن کے مطابق بلوچستان کے تمام ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (TVET) اداروں کو بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (B-TEVTA) کے ریگولیٹری اور آپریشنل کنٹرول میں دوبارہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈائریکٹوریٹ آف مین پاور ٹریننگ، صنعت وتجارت کے ڈائریکٹوریٹ آف ٹریننگ، ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تحت پولی ٹیکنک، مونو ٹیکنک انسٹی ٹیوٹس اور گورنمنٹ کالجز آف ٹیکنالوجی سمیت دیگر سرکاری TVET ادارے B-TEVTA کے آپریشنل کنٹرول میں ہوں گے۔ تمام انتظامی امور، اسٹیبلشمنٹ، سروس اسٹرکچر اور مین پاور مینجمنٹ محکمہ محنت وافرادی قوت کے پاس ہوں گے، جبکہ ضم کیے گئے اداروں اور ختم کیے گئے بلوچستان بورڈ آف ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ایجوکیشن کے اثاثے، ریکارڈ، جاری منصوبے اور مالیاتی ذمہ داریاں قانون کے مطابق B-TEVTA اور متعلقہ اتھارٹی کو منتقل ہوں گی۔

بلوچستان کی خوشحالی قومی ترقی سے براہ راست جڑی ہے، یوسف رضا گیلانی

چیئرمین سینیٹ سے ثمینہ زہری اور میر علی حسن زہری کی ملاقات، پارلیمانی ودیگر امور پر گفتگو

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری اور پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر رہنما میر علی حسن زہری نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، پارلیمانی امور، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر جب میں جاری ترقیاتی منصوبوں، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہریوں کو سہولیات کی فراہمی پر بھی گفتگو ہوئی۔ یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور عوام کی خوشحالی قومی ترقی سے براہ راست جڑی ہے۔ تمام متعلقہ اداروں کو صوبے کی ترقی اور مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ ملاقات میں جمہوری اداروں کے استحکام اور پارلیمانی مکالمے کو موثر بنانے کے عزم کا اظہار بھی کیا گیا۔

نوارٹس کمپنی کا بلوچستان میں کینسر کا فری پروجیکٹ بند

کمپنی کسی اور نام سے کام کر رہی ہے، اب فری پیکیج نہیں دیا جا رہا، ڈاکٹر فیروز خان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کنسلٹنٹ ریڈیشن اینڈ میڈیکل انکولوجی اسپیشلسٹ ڈاکٹر فیروز خان اچکزئی نے مشرق سے بات بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوارٹس کمپنی پچھلے 2 سال سے بلوچستان میں اپنی کینسر کا فری پروجیکٹ بند کر کے بریسٹ کینسر، خون کا کینسر اور دیگر خون کے بیماری کے مریضوں کو بے یار ومددگار چھوڑ دیا جس سے ہزاروں کینسر کے مریضوں کو بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہیں، اب اس کمپنی کو کسی اور نام سے ملک میں کام شروع کر دیا ہے لیکن وہ جو گورنمنٹ آف بلوچستان کا فری پیکیج اب یہ کمپنی نہیں دے رہی جس میں اب کینسر کے دوائیں بہت ہی مہنگی ہیں،

دکاندار تجاوزات قائم کرنے سے گریز کریں، میٹروپولیٹن کوئٹہ

ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کیلئے تجاوزات کیخلاف کارروائی جاری رہے گی، انتظامیہ

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی خصوصی ہدایت پر شہر میں تجاوزات کے خلاف جاری کریک ڈاؤن میں مزید تیزی آگئی۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی جانب سے موتی رام روڈ، قندھاری بازار، طوغی روڈ اور لیاقت بازار سمیت مختلف علاقوں میں تجاوزات کے خلاف کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران دکانوں کے سامنے فٹ پاتھوں اور سڑکوں پر رکھے گئے سامان، عارضی تجاوزات اور اضافی تعمیرات کو فوری طور پر ہٹا دیا گیا جبکہ بعض غیر قانونی تعمیرات کو مسمار بھی کر دیا گیا بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

میٹروپولیٹن کارپوریشن کے عملے نے دکانداروں کو واضح ہدایت کی کہ وہ اپنی دکانوں کی مقررہ حدود کے اندر ہی سامان رکھیں اور فٹ پاتھ یا سڑک پر کسی قسم کی تجاوزات قائم کرنے سے گریز کریں۔ اس موقع پر انتظامیہ کی جانب سے دکانداروں کو تنبیہ کی گئی کہ شہر میں ٹریفک کی روانی، پیدل چلنے والوں کی سہولت اور شہری نظم وضبط کو برقرار رکھنے کیلئے تجاوزات کے خلاف کارروائی بلاامتیاز جاری رہے گی، لہٰذا دکاندار ازخود اپنی تجاوزات ختم کریں۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے حکام نے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ تجاوزات کے خاتمے کے لیے انتظامیہ اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ حکام کا کہنا تھا کہ صاف، منظم اور تجاوزات سے پاک کوئٹہ کی تشکیل صرف انتظامیہ کی نہیں بلکہ تمام شہریوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انتظامیہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ شہر کے مختلف علاقوں میں تجاوزات کے خلاف کارروائی کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا اور عوامی گزرگاہوں، فٹ پاتھوں اور سڑکوں پر غیر قانونی قبضے یا تجاوزات کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 2

Dated: 22 AUG 2026 Page No. 15

بی ایس سی بی کا تعاون، بلوچستان ماڈل یونائیٹڈ نیشن یوتھ پروگرام کا آغاز

نوجوانوں کو جدید مہارت، مثبت سوچ اور کاروباری شعور سے آراستہ کیا جائے، سی ای او قائم لاشاری

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن اور ہدایات کی روشنی میں صوبے کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے ان کی قائدانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے تعاون سے بلوچستان ماڈل یونائیٹڈ نیشن

بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

کے تین روزہ یوتھ پروگرام کا آغاز ہو گیا۔ یہ پروگرام بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز میں منعقد کیا جا رہا ہے، جس میں طلبہ و طالبات کو مختلف اہم قومی و عالمی امور پر اظہار خیال، مکالمے، بحث و مباحثے اور مسائل کے حل کے لئے اپنی تجاویز پیش کرنے کا موقع فراہم کیا جا رہا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے چیف ایگزیکٹو افسر قائم لاشاری نے کہا کہ نوجوان بلوچستان کا مستقبل اور سب سے قیمتی سرمایہ ہیں۔ موجودہ دور کے چیلنجز سے نمٹنے کے لئے ضروری ہے کہ نوجوانوں کو جدید مہارتوں، مثبت سوچ، قائدانہ صلاحیتوں اور کاروباری شعور سے آراستہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ BBOIT نوجوانوں کی صلاحیتوں کو معاشی مواقع میں تبدیل کرنے کے لئے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گا۔ نوجوانوں کو کاروباری دنیا میں قدم رکھنے، اپنے آئیڈیاز کو عملی شکل دینے، سرمایہ کاری کے مواقع سے استفادہ کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لئے رہنمائی اور معاونت فراہم کرنا بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کی ترجیحات میں شامل ہے۔ قائم لاشاری نے کہا کہ BMUN جیسے پروگرام نوجوانوں میں قیادت، تحقیق، مکالمے، فیصلہ سازی، تنقیدی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

قدرتی آفات و موسمی خطرات، لسبیلہ میں ایمرجنسی آپریشنز سینٹر قائم

سینٹر کا قیام قدرتی آفات کے خطرات کم کرنے اور عوام کے تحفظ کیلئے اہم پیشرفت ہے، ڈی سی حمیرا بلوچ

لسبیلہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر لسبیلہ میں قدرتی آفات اور موسمی خطرات سے نمٹنے کے لئے ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشنز سینٹر قائم کر دیا گیا۔ مرکز کا افتتاح آزات فاؤنڈیشن نے ضلعی انتظامیہ کے تعاون اور اقوام متحدہ کے عالمی خوراک پروگرام کی معاونت سے کیا۔ ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشنز سینٹر کے قیام کا مقصد موسمی صورتحال کی مسلسل نگرانی، ممکنہ خطرات کی بروقت نشاندہی، ابتدائی وارننگ

بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

کے موثر نظام اور ہنگامی معلومات کی فوری ترسیل کو یقینی بنانا ہے۔ مرکز کو آٹومیٹک ویدر اسٹیشن سے منسلک کیا گیا ہے، جس کے ذریعے موسمی تبدیلیوں اور ممکنہ خطرات سے متعلق معلومات بروقت حاصل کی جا سکیں گی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ، UN-WFP کے نمائندگان، آزات فاؤنڈیشن، ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، مختلف سرکاری محکموں، غیر سرکاری تنظیموں اور مقامی کمیونٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ نے کہا کہ ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشنز سینٹر کا قیام ضلع میں قدرتی آفات کے خطرات کم کرنے اور عوام کے تحفظ کے لئے اہم پیشرفت ہے۔ تقریب کے شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشنز سینٹر کو فعال اور موثر انداز میں استعمال کرتے ہوئے لسبیلہ میں قدرتی آفات اور موسمی ہنگامی حالات سے نمٹنے، بروقت وارننگ جاری کرنے اور عوامی تحفظ کے اقدامات کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔

80 سال گزرنے کے بعد بھی ہمارا ملک جمہوری نہ بن سکا، پشتونخوا میپ

8 اگست کے شہداء ملک میں آئین وقانون کی پاسداری کرتے ہوئے دہشتگردی کا شکار بنے، عبدالرحیم زیارتوال، سیف اللہ خان کاکڑ

آئین پر مسلسل حملے جاری جس کے نتائج 26 ویں اور 27 ویں ترامیم کی صورت میں موجود ہیں، تعزیتی ریفرنس سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام سرکاری و پرائیویٹ لاء کالجز یونٹس کی جانب سے شہداء 8 اگست 2016ء کی یاد میں انکی برسی کے موقع پر تعزیتی ریفرنس بعنوان "سیمینار بیاد شہداء 8 اگست 2016 اور ملک میں آئین کی بحالی" پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کوئٹہ کے ضلعی سیکرٹری یار محمد بریال کی زیر صدارت منعقد تعزیتی ریفرنس میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے اکابرین، پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے مرکزی، صوبائی اور ضلعی عہدیداروں، تنظیم کے مختلف تعلیمی اداروں کے رہنماؤں اور.........

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کارکنوں سمیت انصاف لائرز فورم، پشتونخوا لائرز فورم اور پشتونخوا ڈاکٹرز فورم کے معزز نمائندوں اور کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی تعزیتی ریفرنس کے پہلے سیشن میں سانحہ کوئٹہ شہداء 8 اگست 2016 کی جدوجہد، قربانیوں اور دردناک سانحہ کے حوالے سے ڈاکومنٹری دکھائی گئی، جس میں پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن اور سیمینار کے شرکاء نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا تقریب سے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے مرکزی آرگنائزر سیف اللہ خان کاکڑ، پشتونخوا لائرز فورم کے مرکزی آرگنائزر حبیب اللہ ناصر، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے پارلیمانی سیکرٹری حضرت عمر خان اچکزئی، پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن جنوبی زونل آرگنائزر وارث افغان، ضلع کوئٹہ سیکرٹری یار محمد بریال، پشتونخوا لائرز فورم کے صوبائی صدر حسن یار ایڈووکیٹ، انصاف لائرز فورم کے صوبائی جنرل سیکرٹری حاکم زرین ایڈووکیٹ، پشتونخوا لائرز فورم کے جبار خان ایڈووکیٹ، پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے زونل ڈپٹی آرگنائزر و ضلعی اطلاعات سیکرٹری حفیظ اللہ یاد، یونیورسٹی لاء کالج کے سیکرٹری منصور خان اور نی لاء کالج کے سیکرٹری حکمت خان نے خطاب کیا، جبکہ اسٹیج اور نظامت کے فرائض پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے زونل ڈپٹی آرگنائزر احسان اچکزئی اور ضلع ڈپٹی سیکرٹری مطیع اللہ لونی نے انجام دیے نیز سیمینار میں پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے مرکزی اطلاعات آرگنائزر اسفندیار خان کاکڑ، مرکزی مالیات آرگنائزر محمود اچکزئی، مرکزی آفس آرگنائزر نواز چلواک، زونل سینئر ڈپٹی آرگنائزر مزمل شاہ وطن یار اور زونل ایگزیکٹیو کے دیگر اراکین پشتونخوا ڈاکٹرز فورم کے ڈاکٹر نور علی و دیگر عہدیداران نے شرکت کی

سیاسی جماعتیں بنیادی حقوق کیلئے مشترکہ جدوجہد آگے بڑھائیں، پشتونخوا نیپ

صوبائی و وفاقی حکومتیں اور امن قائم کرنے والے ادارے پشتون علاقوں میں ذمہ داریاں ادا کرنے میں مکمل ناکام ہوچکے

دہشتگردی کا ارتکاب جس بھی تنظیم یا گروہ نے کیا ہو، لیکن پشتونوں کی حفاظت کی ذمہ داری متعلقہ اداروں پر عائد ہوتی ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ بیان میں کوئٹہ، چمن کی اہم اور مرکزی شاہراہ پر سرانان کے مقام پر پولیس اسٹیشن کو دھماکوں سے تباہ کرنے کے تشویشناک اقدام کو جنوبی پشتونخوا کے بیشتر علاقوں میں ایک عرصے سے جاری بدامنی اور دہشت گردی کے واقعات کا تسلسل قرار دیتے ہوئے، بدامنی کی اس صورت حال پر حکومت کے اختیار کردہ پشتون دشمن طرز عمل کی پرزور مذمت کی گئی ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبے کے پشتون علاقوں میں جاری بدامنی اور دہشت گردی کے دشمن واقعات سے ہمارے عوام پر.........

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بخوبی واضح ہوگیا ہے کہ صوبائی و وفاقی حکومتیں اور امن وامان قائم کرنے والے ادارے ہمارے عوام کی جان و مال اور ہمارے علاقوں میں سرکاری اداروں کے تحفظ کی آئینی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہوچکے ہیں ایسے حالات میں اس ناکام اور نااہل حکومت کی حکمرانی کا کوئی جواز باقی نہیں رہتا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جنوبی پشتونخوا کے اضلاع ہرنائی، زیارت، دکی، لورالائی اور کوئٹہ کے بنہ اوڑک میں دہشت گردانہ واقعات، کوئلہ مزدوروں کی وحشیانہ ہلاکتوں، کوئلہ ٹرکوں کو جلانے، نہتے شہریوں اور سرکاری ملازمین کی شہادتوں، تعمیراتی کمپنیوں کی مشینری کو نذر آتش کرنے، سڑکوں، پلوں اور آب پاشی کے ڈیموں کو دھماکوں سے تباہ کرنے کے بعد سرانان جیسے مرکزی شاہراہ پر واقع پولیس اسٹیشن اور سرکاری عمارتوں کو دن دیہاڑے ہزاروں عوام کے سامنے دھماکوں سے تباہ کرنے کے دہشت گردانہ واقعات نے انتہائی تشویشناک صورت حال اختیار کرلی ہے

آج پیٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری کیخلاف یوم احتجاج منائینگے، مولانا ہدایت الرحمن

بلوچستان میں امن وامان مخدوش لیکن حکمران ومتعلقہ ادارے خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

قومی شاہراہوں پر تاجروں، ٹرانسپورٹرز اور مسافروں کی حفاظت حکومت وسیکورٹی فورسز کی بنیادی ذمہ داری ہے، رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان بھر میں بدامنی، بدمنوانی، لاقانونیت، راستوں وبارڈرز بندش، پیٹرولیم مصنوعات پر بھتہ کے خلاف، امن کیلئے آج یوم احتجاج منایا جائیگا ضلعی ہیڈکوارٹرز، پریس کلبز کے سامنے مظاہرے ریلیاں وجلسے منعقد کیے جائیں گے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں تقاریب سے خطاب اور وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو بدامنی، شاہراہوں کی غیر محفوظ صورتحال،.........

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

پیٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری اور بارڈرز کی بندش جیسے سنگین مسائل کا سامنا ہے، مگر حکمران اور متعلقہ ادارے عوامی مشکلات کے حل کے بجائے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی قومی شاہراہیں عوام، تاجروں، ٹرانسپورٹرز اور مسافروں کیلئے محفوظ بنانا سیکورٹی فورسز وحکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے شاہراہوں پر لوٹ مار اور عدم تحفظ نے عوام کو شدید ذہنی اذیت اور معاشی مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے جبکہ بارڈرز کی بندش سے ہزاروں خاندانوں کا روزگار متاثر ہورہا ہے۔22 اگست کا یوم احتجاج عوام کے جائز حقوق اور مسائل کے حل کیلئے پرامن اور بھرپور آواز بلند کرنے کا دن ہے۔ جماعت اسلامی عوام کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی اور ظلم، ناانصافی، بدامنی، بھتہ خوری اور عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 AUG 2026 Page No. 17

بلوچستان میں لوگ گھروں اور سڑکوں پر بھی محفوظ نہیں، نیشنل پارٹی

سردار شاہ زمان علیزئی اور ان کے بیٹے کا اغواء پر باعث تشویش، جلد بازیاب کرایا جائے، بیان

کوئٹہ (انتخاب نیوز) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے مستونگ کے ممتاز قبائلی شخصیت سردار شیرزمان ملی زئی کی جوانسال بیٹے سمیت مستونگ سے کوئٹہ آتے ہوئے مسلح افراد کے ہاتھوں اغواء ہونے کے واقع کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے واقعہ کو بلوچستان میں پیدا شدہ حالات، انارکی

بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

و بدامنی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ لوگ اب نہ گھروں میں محفوظ ہیں نہ ہی سڑکوں پہ بلوچستان میں موجودہ بدامنی کو جواز بنا کر مختلف عوامل کارفرما ہیں جن سے نہ کاروباری لوگ محفوظ ہیں نہ سیاسی کارکن اور نہ ہی قبائلی رہنما لوگوں کا لاپتہ ہونا بکری چوری سے بھی آسان ہو چکا ہے یا تو یہ ساری چیزیں حکومتی سرپرستی میں ہو رہی ہے یا پھر حکومت ان تمام حالات سے بیگانہ ہو کر مکمل ناکام ہو چکا ہے حکومت نہ ذمہ داری قبول کرتی ہے نہ ہی ناکامی قبول کرتا ہے کیونکہ شہریوں کی جان و مال کا محافظ تو ریاست ہے اس مقصد کے لئے حکومت بلوچستان 130 ارب روپے سالانہ خرچ کر رہا ہے مگر لوگوں کا گھروں سے نکلنا محال ہو چکا ہے، نیشنل پارٹی نے ان تمام مسائل کے حل کے لئے ملک کی مقتدرہ سمیت حکمرانوں کے سامنے سترہ نکات رکھے ہیں جس سے اصلاحات ممکن ہیں اگر حکمران مزید ہٹ دھرمی کا شکار ہوئے تو مزید پیچیدہ صورتحال پیدا ہوگا، پارٹی ترجمان نے سردار شاہ زمان ملی زئی اور اس کے جوانسال بیٹے کی بحفاظت بازیابی کا مطالبہ کیا ہے۔

CamScanner

کے پی اور بلوچستان میں فورسز کی کارروائیاں 49 دہشتگرد ہلاک

کارروائی کے دوران دہشتگردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد، ریموٹ ڈیٹونیشن آلات قبضے میں لیکر تلف کر دیے گئے

مستونگ، کچھ، خضدار اور پنجگور اضلاع میں 10 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، بھارتی سرپرستی میں سرگرم 37 دہشتگرد ہلاک ہوئے آئی ایس پی آر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ مشترکہ کارروائیوں کے دوران بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں کارروائیاں کرتے ہوئے 49 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا جن میں سے 37 دہشتگرد بلوچستان میں مارے گئے ہیں ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد، ریموٹ ڈیٹونیشن آلات قبضے میں لیکر تلف کر دیے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سیکورٹی فورسز نے گزشتہ چند ......

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

روز کے دوران پولیس کے ہمراہ انٹیلی جنس بیسڈ مشترکہ کارروائیاں کیں، کارروائیوں میں 49 دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بلوچستان میں مستونگ، کچھ، خضدار اور پنجگور اضلاع میں 10 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کیے جہاں بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 37 دہشتگردوں کو ہلاک کر کے بڑی تعداد میں ہتھیار، دھماکہ خیز مواد، ریموٹ ڈیٹونیشن آلات قبضے میں لے کر تلف کر دیے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بنوں، شمالی وزیرستان، اورکزئی اور خیبر اضلاع میں متعدد انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کیے گئے جہاں بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتن ?الخوارج سے تعلق رکھنے والے 12 خوارج کو ہلاک کیا گیا، کارروائیوں میں دھماکہ خیز مواد، آئی ای ڈیز، ہتھیار، گولہ بارود اور موٹر سائیکلیں برآمد کی گئیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کارروائیاں بھارتی پراکسیز، فتنہ الخوارج، فتن ? الہندوستان کے خاتمے کے لیے جاری بلاتعطل انسداد دہشت گردی مہم کا حصہ تھیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملک کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوششوں کو موثر انداز میں ناکام بنایا گیا، سیکورٹی فورسز ملکی سرحدوں کے دفاع کے عزم پر ثابت قدم اور غیر متزلزل ہیں۔

نوکنڈی: 150 کلو گرام دھماکہ خیز مواد برآمد کر لیا گیا

بیرون ملک سے لایا گیا بارودی مواد زیر زمین چھپایا گیا تھا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کی جانب سے آپریشن رد الفتنہ تحری کے دوران نوکنڈی میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران بیرون ملک سے لایا گیا......

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

خودکش حملوں اور آئی ای ڈیز میں استعمال ہونے والا زیر زمین چھپایا گیا 150 کلوگرام دھماکہ خیز مواد برآمد کر لیا تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز کے عملے نے خفیہ اطلاع ملنے پر آپریشن رد الفتنہ تحری کے تحت نوکنڈی کے علاقے بازار میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران بیرون ملک سے لایا گیا

قلعہ عبداللہ' نامعلوم افراد پولیس چوکی پر دستی بم پھینک کر فرار

دستی بم کا زور دار دھماکہ' کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا' پولیس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) قلعہ عبداللہ کے علاقے میں نامعلوم ملزمان پولیس چوکی پر دستی بم پھینک کر فرار ہوگئے جو چوکی کے قریب گر کر زور دار دھماکے سے پھٹ گیا تاہم کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا پولیس کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم ملزمان قلعہ عبداللہ میں جنگل پیر علی زئی کے مقام پر پولیس چوکی پر دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے جو چوکی کے قریب گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا تاہم کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

پنجپائی' مسلح افراد سردار زادہ بسم اللہ کو اغواء کر کے لے گئے

اغواء کار مسلح تھے' مزید کارروائی جاری ہے' پولیس حکام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پنجپائی کے علاقے میں نامعلوم ملزمان ایک شخص کو اغواء کر کے لے گئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز پنجپائی کے علاقے میں کوئٹہ سے سرلٹ جانے والے سردار زادہ بسم اللہ کو سلطان دولنگی کے مقام پر مسلح افراد گن پوائنٹ پر اپنے ہمراہ لے گئے مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

ڈیرہ بگٹی' بارودی سرنگ دھماکے میں 1 شخص جاں بحق

نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے' مزید تحقیقات پولیس کر رہی ہے

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) پٹھی کینال کے علاقے میں بارودی سرنگ دھماکے میں ایک شخص جاں بحق ہوگیا تفصیلات کے مطابق پٹھی کینال 8 نمبر شاخ پر بارودی سرنگ کا دھماکے میں ایک شخص رشید منگوانی بگٹی جاں بحق ہوگئے پولیس نے نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 22 AUG 2026 Page No. 18

کوئٹہ میں شہری مسائل سنگین تر، انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالات

سڑکوں پر ریڑھی مافیا کا قبضہ ہے، تجاوزات سے ٹریفک متاثر، پیدل چلنے والوں کو آمدورفت میں شدید مشکلات کا سامنا ہے

صفائی کی ناقص صورتحال، بند نالیاں اور کچرے کے ڈھیر مسائل بڑھا رہے ہیں شہر میں چہار سو تعفن وبائیں پھوٹنے کا خدشہ

پانی کی قلت، ٹریفک بے ترتیبی اور پبلک ٹرانسپورٹ کی کمی سے شہری شدید پریشان، صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ غائب

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ میں شہری مسائل شدید تر ہوگئے ہیں جبکہ حکومت اور انتظامیہ محوِ خواب خرگوش ہیں۔ کوئٹہ میں بڑھتی ہوئی شہری آبادی کے انتظام و انصرام کا کوئی بندوبست نہیں۔ شہر کی تقریباً تمام سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر ریڑھی بانوں اور خوانچہ فروشوں کا قبضہ ہے، جس سے نہ صرف ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہے بلکہ پیدل چلنے والے بھی پریشانی کا شکار ہیں، مگر انتظامیہ مسلسل چشم پوشی کیے جا رہی ہے۔ اندرون شہر کی چند مرکزی سڑکوں کو چھوڑ کر صفائی کا کوئی نام و نشان نہیں، شہر بھر میں سڑکیں، گلیاں اور کوچے کچرے سے اٹے پڑے ہیں۔ ہر طرف نالیاں بند اور سڑکوں پر سیوریج کا پانی بہہ رہا ہوتا ہے۔ شہر میں تعفن سے سانس لینا مشکل تر ہو چکا ہے، دوسری جانب صفائی نہ ہونے سے مچھروں، مکھیوں اور حشرات کی بہتات کے باعث مختلف متعدی و غیر متعدی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ شہر کی گلیاں، کوچے اور جا بجا کچرے کے ڈھیر آوارہ کتوں کی آماجگاہیں بن چکے ہیں، جس کی وجہ سے آئے روز اسکول کے بچوں کو کاٹنے کے واقعات پیش آرہے ہیں۔ بھکاریوں نے بھی شہر کو یرغمال بنا رکھا ہے جو بھیک نہ ملنے پر شہریوں کی جان تک کے درپے ہو جاتے ہیں۔ کئی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی غیر یقینی بنی ہوئی ہے، جس کے باعث روزمرہ زندگی متاثر ہو رہی ہے۔ عوامی حلقوں نے متعلقہ اداروں سے صورتحال کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس تمام تر ابتری کی صورتحال میں صوبائی حکومت، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کی کوئی کارکردگی نظر نہیں آتی اور نہ ہی مسائل کا کوئی سدباب ہو رہا ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں شہری مسائل بدستور برقرار ہیں، جن میں پانی کی قلت، ٹریفک کی بے ترتیبی، گندگی اور پبلک ٹرانسپورٹ کی کمی شامل ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ مسائل میں بھی اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ مؤثر انتظامی حکمت عملی کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی ہے۔ شہریوں کے مطابق کئی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی غیر یقینی بنی ہوئی ہے، جس کے باعث روزمرہ زندگی متاثر ہو رہی ہے۔ دوسری جانب سڑکوں کی حالت اور ٹریفک کنٹرول کے ناکافی انتظامات نے شہریوں کی مشکلات بڑھا دی ہیں۔ مقامی رہائشیوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ متعلقہ ادارے شہری مسائل کے حل کے لیے فوری اقدامات کریں گے، تاکہ شہری صورتحال بہتر ہو سکے۔

بولان: دھماکہ سے تباہ گیس پائپ لائن کی تاحال مرمت نہ ہو سکی

کوئٹہ (یو این اے) بولان کے علاقے کوکرت میں دھماکے سے متاثر ہونے والی گیس پائپ لائن کی مرمت تاحال مکمل نہیں ہو سکی، جس کے باعث بلوچستان کے مختلف علاقوں میں گیس کی فراہمی متاثر ہے۔ ایس ایس جی سی حکام کے مطابق گیس پائپ لائن کی........ بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

مرمت کے لیے سکیورٹی کلیئرنس حاصل کر لی گئی ہے، جبکہ ضروری سامان مرمتی کام کے لیے متاثرہ مقام پر پہنچایا جا رہا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ گیس پائپ لائن کی مرمت میں مزید دو روز لگ سکتے ہیں۔

کوئٹہ میں پیشہ ور بھکاریوں کا سیلاب

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں پیشہ ور بھکاریوں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے شہریوں کو شدید پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے، شہر کے مصروف بازاروں، سڑکوں، چوراہوں اور اشاروں پر درجنوں کی تعداد میں بھکاری مرد، عورتیں اور بچے بھیک مانگتے دکھائی دیتے ہیں، جن میں سے بیشتر منظم گروہوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ شہریوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے خلاف فوری اور مؤثر کارروائی کی جائے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بھکاریوں کی جانب سے زبردستی مانگنا، گاڑیوں کی کھڑکیاں بجانا اور خواتین یا بچوں کو جذباتی طور پر استعمال کرنا معمول بن چکا ہے۔ متعدد واقعات میں ان پیشہ ور گداگروں کے ملوث ہونے کی شکایات بھی سامنے آئی ہیں جن میں جیب تراشی، چوری اور فراڈ شامل ہیں۔ شہریوں نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہر چوراہے پر ہاتھ پھیلائے کھڑے یہ بھکاری اب صرف تنگ ہی نہیں کرتے بلکہ بعض اوقات بدتمیزی پر اتر آتے ہیں، یہ معمولی مسئلہ نہیں رہا، انتظامیہ کو فوری نوٹس لینا چاہیے۔ یہ بھکاری شہر کے بڑے بازاروں، اسپتالوں، عبادت گاہوں اور تعلیمی اداروں کے باہر بھی جمع ہو جاتے ہیں، جس سے شہریوں کے لیے گزرنا دشوار ہو جاتا ہے۔ بعض دکانداروں کا کہنا ہے کہ وہ ان افراد کے دباؤ میں آکر بھیک دینے پر مجبور ہو جاتے ہیں تاکہ ان سے جان چھوٹے۔ شہری حلقے ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی خاموشی پر بھی سوال اٹھا رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جب یہ معاملہ بارہا سامنے آچکا ہے تو کارروائی کیوں نہیں ہو رہی؟ کیا ان کے پیچھے کوئی بااثر گروہ یا سرپرست کارفرما ہیں؟ شہریوں نے حکومت بلوچستان، کمشنر کوئٹہ اور ڈی سی کوئٹہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے۔

کوئٹہ میں سڑکیں خستہ حال، زندگی مشکل تر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اکثر سڑکوں کی خستہ حالی اور ٹوٹ پھوٹ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، شہر کے بیشتر علاقوں میں گڑھوں، کھلے مین ہولز اور ٹوٹی ہوئی سڑکوں کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر ہو رہی ہے، جب کہ حادثات اور گاڑیوں کو نقصان پہنچنے کے واقعات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں سڑکیں جگہ جگہ سے اکھڑی ہوئی ہیں، جس کی وجہ سے عوام کو آمدورفت میں سخت دشواری کا سامنا ہے۔ بارش کے دنوں میں یہ گڑھے پانی سے بھر جاتے ہیں، جو مزید خطرناک صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ کئی ماہ سے سڑکوں کی مرمت کا کوئی مؤثر اقدام نہیں کیا گیا، روز گاڑیوں کی مرمت پر خرچہ آتا ہے، لیکن حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ عوامی حلقوں اور شہری تنظیموں نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر کوئٹہ شہر کی سڑکوں کی مرمت اور بحالی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔ دوسری جانب محکمہ مواصلات و تعمیرات (C&W) کے ذرائع کا کہنا ہے کہ سڑکوں کی بحالی کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے اور جلد کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔ فنڈز کے اجراء کے بعد پہلے مرحلے میں مصروف ترین شاہراہوں کی مرمت شروع کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 5 Dated: 22 AUG 2026 Page No. 20

حب ریور روڈ پر بدترین ٹریفک جام، بلوچستان کا کراچی سے زمینی رابطہ متاثر

حب ندی سے رئیس گوٹھ تا یوسف گوٹھ بس ٹرمینل تک گاڑیوں کی قطاریں، مسافر گھنٹوں محصور، متعلقہ حکام سے صورتحال کا نوٹس لینے کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) حب کراچی رئیس گوٹھ حب ریور روڈ پر بدترین ٹریفک جام کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کر گیا اب ندی سے رئیس گوٹھ تا یوسف گوٹھ بس ٹرمینل تک ٹریفک کی روانی مکمل طور پر متاثر ہونے سے بلوچستان کا کراچی سندھ سے زمینی رابطہ کئی گھنٹوں تک متاثر رہا۔ حب ریور روڈ پر ٹرالرز، کنٹینرز، مسافر بردار اور مال بردار گاڑیوں سمیت سینکڑوں چھوٹی بڑی گاڑیاں ٹریفک جام میں پھنس گئیں، جبکہ حب، لسبیلہ، کوئٹہ، مکران اور اندرون بلوچستان سے کراچی جانے والے خواتین، بچوں اور بزرگوں سمیت بڑی تعداد میں مسافر شدید مشکلات کا شکار رہے۔ مریضوں کو کراچی اسپتال منتقل کرنے والی ایمبولینسز بھی ٹریفک جام میں پھنسی رہیں۔ شہریوں کے مطابق صبح اور شام کے اوقات میں بلوچستان سے کراچی داخل ہونے والی گاڑیوں کو حب ندی

بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

کے قریب کراچی، [illegible] چیک پوسٹ اور ایکسائز چیک پوسٹ پر چیکنگ کے مراحل سے گزرنا پڑتا ہے جس کے باعث حب ندی سے بھی گڈانی موڑ تک گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ جاتی ہیں۔ شہریوں نے الزام عائد کیا کہ حب ٹریفک پولیس کے بیریئر اور وقفہ وقفہ چیکنگ پوائنٹس پر ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے جبکہ متعلقہ پولیس بھی ٹریفک جام کے دوران موثر کردار ادا کرتی نظر نہیں آئی۔ مسافروں اور ٹرانسپورٹرز نے وفاقی حکومت سمیت سندھ اور بلوچستان حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ حب کراچی روٹ پر بڑھتے ہوئے ٹریفک جام کے مسئلے کا فوری نوٹس لے کر مستقل بنیادوں پر حل کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

کلی بادینی، سریاب روڈ میں چار روز سے گیس بند، شہری شدید مشکلات کا شکار

امور خانہ داری درہم برہم، متبادل ذرائع ایندھن استعمال کرنے پر مجبور، حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) کلی بادینی، سریاب روڈ میں گزشتہ چار روز سے گیس کی فراہمی معطل ہونے کے باعث علاقہ مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ انہوں نے متعدد بار متعلقہ حکام کو اس مسئلے سے آگاہ کیا، تاہم اب تک کوئی موثر کارروائی نہیں کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ گیس کی بندش کے باعث لوگ مہنگے داموں متبادل ایندھن استعمال کرنے پر مجبور ہیں، جس سے گھریلو اخراجات میں نمایاں اضافہ ہو گیا ہے۔ اہل علاقہ نے سوئی سدرن گیس کمپنی کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں فوری طور پر گیس کی فراہمی بحال کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں، بصورت دیگر وہ شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

کوئٹہ: کاسی قبرستان میں منشیات کی کھلے عام خرید و فروخت

جا بجا نشے کے عادی افراد نے ڈیرے جمائے ہوئے ہیں، پولیس حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (انتخاب نیوز) کوئٹہ کا قدیم کاسی قبرستان جو وسیع و عریض رقبے پر محیط ہے متعلقہ حکام کی عدم توجہی کا شکار ہے۔ قبرستان میں کھلے عام منشیات کی خرید و فروخت ہو رہی ہے' جبکہ جا بجا نشے کے عادی افراد نے ڈیرے جمائے ہوئے ہیں' قبرستان مزید قبروں کی گنجائش تقریباً" ختم ہو چکی ہے جس کے باعث گورکن پرانی قبروں پر قبریں تیار کر کے بھاری مجرم رقم بٹور رہے ہیں۔ قبرستان میں جا بجا کوڑا کرکٹ بکھرا پڑا ہے جس سے قبرستان کا تقدس پامال ہو رہا ہے۔ جبکہ مختلف مقامات پر نوجوان کرکٹ اور فٹ بال بھی کھیلتے ہیں جس سے قبروں کی بے حرمتی ہوتی ہے۔ قبرستان میں مختلف مقامات پر اسٹریٹ لائٹس نصب کی گئی تھیں جو غیر فعال ہیں جس کے باعث رات کے اوقات میں تدفین و فاتحہ کیلئے آنے والوں کو شدید مشکلات و پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قبرستان میں جرائم پیشہ عناصر نے بھی ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں منشیات کی خرید و فروخت کے علاوہ منشیات کے عادی افراد نشہ کرتے نظر آتے ہیں جبکہ یہی جرائم پیشہ عناصر رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھا کر قبروں پر فاتحہ یا تدفین کیلئے آنے والوں کو لوٹ بھی لیتے ہیں۔ عوامی حلقوں نے ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت سے مطالبہ کیا کہ قبرستان میں مستقل بنیادوں پر پولیس چوکی قائم کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA. 22 AUG 2026

Bullet No. 6 Page No. 21

بلوچستان کو ترقی کے میدان میں دیگر صوبوں کے برابر لانے کا عزم!

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف سے ملاقات کی جس میں بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، کاروباری سہولت کاری اور سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی سے متعلق اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر وائس چیئرمین بی بی او آئی ٹی نے وفاقی وزیر کو بورڈ کی جانب سے کاروباری سہولت کاری اور سرمایہ کاروں کو معاونت سرمایہ کاری کے تحفظ اور مقامی و بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے سازگار کاروباری ماحول کی تشکیل کے حوالے سے کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ اور کاروباری برادری کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے بی بی او آئی ٹی کی کاوشوں کو سراہا ۔انہوں نے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ کو آگے بڑھانے اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مزید مستحکم کرنے کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے حکومت بلوچستان کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔بلوچستان میں بیرونی سرمایہ کاروں کو فروغ دے کر ترقی و خوشحالی کی نئی راہیں متعین کی جاسکتی ہیں۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وفاقی حکومت کی کوشش ہے کہ بلوچستان کو ترقی کے میدان میں دیگر صوبوں کے برابر لایا جائے۔بلال کاکڑ نے خواجہ آصف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بی بی او آئی ٹی بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ کاروباری آسامیوں میں اضافے اور سرمایہ کاروں کے لیے ایک موثر اور قابل اعتماد نظام کی فراہمی کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھے ہوئے ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف نے بلوچستان کو ترقی کے میدان میں دیگر صوبوں کے برابر لانے کے حوالے کی۔وفاقی حکومت کی کوششوں کی جو بات کی ہے وہ اس سے قبل اس طرح کے دیئے گئے بیانات کا تسلسل لگتا ہے کیونکہ وفاق ہر دور میں بلوچستان کی ترقی اس کی پسماندگی دور کرنے ،اسے ملک کے دیگر صوبوں کے برابر لانے کے حوالے سے بیانات دیتا آرہا ہے۔لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ان بیانات پر عملی طور پر اقدامات نہیں کئے جاتے اور اس طرح یہ صرف بیانات کی حد تک ہی محدود ہو کر رہ جاتے ہیں جو کہ بلوچستان اور اس کی عوام کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔یہی وجہ ہے کہ بلوچستان جو قدرتی معدنیات سے مالا مال اور رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہونے کے باوجود پسماندہ ہے یہاں وفاق کی جانب سے اس کے مسائل کو سنجیدہ نہیں لیا جاتا جس کے ثبوت وفاق سے متعلق معاملات کا حل نہ ہونا ہے اس صوبے میں آج تک کوئی موٹروے بننا تو دور کی بات ہے یہاں پر موجود شاہراہوں پر بھی کام نہیں ہو رہا جس کی مثال چمن سے کراچی جانے والی شاہراہ این 25 کے دورویہ ہونا ہے اس سڑک کا افتتاح کئی بار ہونے کے باوجود یہ اب تک مکمل نہیں ہو پا رہی کیونکہ اس پر ٹریفک کے زیادہ ہونے کے باعث اکثر حادثات ہوتے ہیں۔جن کی بناء پر اس کو خونی شاہراہ کا نام دے دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ بھی این ایچ اے کے زیر اہتمام آنے والی دیگر شاہراہوں پر کام نہیں ہو رہا۔اس لیے وفاق کو صوبے کے ایسے مسائل کو حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ ایسا کیے بغیر صوبہ ملک کے دیگر صوبوں کے برابر نہیں آسکے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 22 AUG 2026 Page No. 22

بلوچستان کی نئی سمت: سرفراز بگٹی کی قیادت، تجربے کی روشنی اور دانش کا سفر

بلوچستان اس وقت ایک ایسے مرحلے سے گزر رہا ہے جہاں صوبے کے عوام کو محض سیاسی نعروں اور روایتی اعلانات سے زیادہ عملی کارکردگی، بہتر حکمرانی، امن، روزگار اور مستقبل کی واضح سمت درکار ہے۔ ایسے حالات میں موجودہ صوبائی حکومت کی کارکردگی کو تعمیری اور غیر جانب دارانہ انداز میں دیکھنا ضروری ہے؛ جہاں اچھا کام ہو وہاں کھلے دل سے سراہا جائے، جہاں کمزوری ہو وہاں مخلصانہ مشاورت دی جائے اور جہاں بہتری کی گنجائش ہو وہاں قابلِ عمل تجاویز سامنے رکھی جائیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت نے تعلیم، صحت، ترقیاتی منصوبہ بندی، نوجوانوں کے روزگار، ڈیجیٹل گورننس اور انتظامی اصلاحات کے حوالے سے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ ان اقدامات سے یہ تاثر ضرور پیدا ہوا ہے کہ حکومت بلوچستان کے مسائل کو روایتی انداز سے ہٹ کر جدید انتظامی اور ترقیاتی سوچ کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

سرفراز بگٹی کی قیادت کا ایک مثبت پہلو یہ ہے کہ انہوں نے بعض معاملات میں فیصلہ سازی اور انتظامی کارکردگی کو ترجیح دینے کی کوشش کی ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں جہاں جغرافیائی مشکلات، امن و امان، بے روزگاری، تعلیمی پسماندگی اور محدود وسائل جیسے مسائل ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، وہاں حکومت کی کامیابی کا انحصار صرف بجٹ یا منصوبوں پر نہیں بلکہ مسلسل نگرانی، میرٹ، شفافیت اور مؤثر عملدرآمد پر ہوگا۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ بلوچستان کے مسائل کسی ایک حکومت یا ایک شخصیت کے ذریعے مکمل طور پر حل نہیں ہو سکتے۔ اس کے لیے حکومت کو اپنے مشاورتی دائرے کو وسیع کرنا ہوگا اور صوبے کے تجربہ کار سیاسی، انتظامی اور فکری حلقوں سے فائدہ اٹھانا ہوگا۔

بلوچستان کی سیاست میں ایسے تجربہ کار لوگ موجود ہیں جنہوں نے کئی دہائیوں تک صوبے کے سیاسی اور سماجی حالات کو قریب سے دیکھا ہے۔ مسلم لیگ کے تجربہ کار وزراء اور رہنماؤں، خصوصاً شعیب نوشروانی اور سلیم کھوسہ جیسے افراد کی سیاسی بصیرت، زمینی حقائق سے واقفیت اور طویل تجربے سے حکومت کو فائدہ اٹھانا چاہیے۔

اسی طرح موجودہ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل ایک طویل سیاسی سفر اور وسیع تجربہ رکھنے والی شخصیت ہیں۔ ان کی سیاسی بصیرت، صوبائی و وفاقی معاملات کی سمجھ اور مختلف سیاسی و سماجی طبقات سے روابط حکومت کے لیے ایک قیمتی اثاثہ ہیں۔ ان کی رہنمائی اور مشاورت کو صرف آئینی معاملات تک محدود رکھنے کے بجائے صوبے کے اہم سیاسی، انتظامی، معاشی اور ترقیاتی معاملات میں بھی مؤثر طور پر شامل کیا جانا چاہیے۔

لیکن مشاورت کا دائرہ صرف حکومتی حلقوں تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ بلوچستان کی سیاست میں ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، نواب اسلم رئیسانی اور میر صادق سنجرانی جیسے زیرک، تجربہ کار اور دوراندیش سیاستدان بھی موجود ہیں، جنہوں نے مختلف ادوار میں صوبے کے سیاسی اور حکومتی معاملات کو قریب سے دیکھا ہے۔

سیاسی اختلافات اپنی جگہ، لیکن صوبے کے وسیع تر مفاد میں تجربہ رکھنے والی ہر شخصیت کی مثبت رائے قیمتی ہو سکتی ہے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کو چاہیے کہ وہ ایسے تمام تجربہ کار سیاسی رہنماؤں سے وقتاً فوقتاً مشاورت کا سلسلہ قائم کریں۔ اس سے نہ صرف حکومتی فیصلوں میں پختگی آئے گی بلکہ بلوچستان کے سیاسی ماحول میں بھی ایک مثبت اور بالغ رویے کو فروغ ملے گا۔

بلوچستان کے لیے ایک آزاد پالیسی تھنک ٹینک کی ضرورت

اسی سلسلے میں ایک اہم تجویز یہ ہے کہ حکومت بلوچستان ایک باقاعدہ "بلوچستان پالیسی اینڈ گورننس تھنک ٹینک" قائم کرے، جو موجودہ حکومتی اور پارلیمانی ڈھانچے سے باہر رہ کر حکومت کو آزادانہ اور غیر جانب دار مشاورت فراہم کرے۔

اس فورم میں پارلیمانی نمائندوں کے بجائے ایسے تجربہ کار اور سیاسی بصیرت رکھنے والے افراد کو شامل کیا جائے جو مختلف سیاسی جماعتوں سے وابستہ

تحریر: چوہدری شبیر بلوچستانی

رہے ہوں، خواہ اس وقت حکومت کا حصہ ہوں یا حکومت سے باہر، لیکن بلوچستان کے سیاسی، سماجی اور معاشی مسائل کا گہرا ادراک رکھتے ہوں۔

اس کے ساتھ ریٹائرڈ اور تجربہ کار بیوروکریٹس، ماہرینِ تعلیم، یونیورسٹی اساتذہ، معاشی ماہرین، قانون دان، انتظامی امور کے ماہرین، کاروباری شعبے سے وابستہ افراد، سماجی ماہرین اور تعلیم یافتہ و باصلاحیت نوجوانوں کو بھی اس فورم کا حصہ بنایا جائے۔

اس تھنک ٹینک کا مقصد حکومت کے متوازی کوئی سیاسی مرکز قائم کرنا نہیں بلکہ حکومت کو تحقیق، تجربے اور اجتماعی دانش کی بنیاد پر بہتر پالیسی تجاویز فراہم کرنا ہونا چاہیے۔

امن و امان کی صورتحال ہو، تعلیم اور صحت کا مسئلہ ہو، نوجوانوں کے روزگار کا معاملہ ہو، زراعت اور آبپاشی ہو، معدنیات، صنعت، سرمایہ کاری، سیاحت، شہری ترقی یا ڈیجیٹل گورننس — ہر شعبے کے ماہرین سے باقاعدہ مشاورت حاصل کی جا سکتی ہے۔

اس فورم کی سفارشات کو براہِ راست کسی ایک فرد کے فیصلے کا حصہ بنانے کے بجائے وزیراعلیٰ اور متعلقہ محکموں کے ذریعے صوبائی کابینہ کے سامنے پیش کیا جائے۔ کابینہ ان تجاویز کا جائزہ لے، متعلقہ وزراء اور محکموں سے رائے حاصل کرے اور جو سفارشات صوبے کے وسیع تر مفاد میں ہوں انہیں باقاعدہ حکومتی پالیسی کا حصہ بنایا جائے۔

یہ طریقہ حکومت کو ایک ایسا فکری اور تحقیقی نظام فراہم کر سکتا ہے جو روزمرہ کی سیاسی اور انتظامی مصروفیات سے نسبتاً آزاد ہو کر مسائل کو طویل مدتی تناظر میں دیکھ سکے۔

نوجوانوں کو بھی فیصلہ سازی کی فکری دنیا میں لانا ہوگا

اس تھنک ٹینک میں تعلیم یافتہ اور باصلاحیت نوجوانوں کو خصوصی نمائندگی دی جانی چاہیے۔ بلوچستان کا نوجوان صرف سرکاری ملازمت کا منتظر نہیں؛ وہ ٹیکنالوجی، تعلیم، کاروبار، معیشت اور جدید گورننس کے میدان میں نئی سوچ اور نئے حل پیش کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

اگر نوجوان ذہنوں کو پالیسی سازی کے فکری عمل میں شامل کیا جائے تو حکومت اور نئی نسل کے درمیان اعتماد کا رشتہ مضبوط ہوگا اور نوجوانوں کو یہ احساس بھی ملے گا کہ وہ اپنے صوبے کے مستقبل کی تشکیل میں شریک ہیں۔

تنقید بھی، تعریف بھی

حکومت کے اچھے اقدامات کو تسلیم کرنا ضروری ہے، لیکن اچھی حکمرانی کا تقاضا یہ بھی ہے کہ حکومت تعمیری تنقید کو برداشت کرے۔ ایک مؤثر تھنک ٹینک وہ نہیں جو حکومت کے ہر فیصلے کی تعریف کرے، بلکہ وہ ہے جو حکومت کو یہ بتانے کی صلاحیت رکھتا ہو کہ کہاں بہتری کی ضرورت ہے، کہاں وسائل ضائع ہو رہے ہیں اور کہاں پالیسی میں تبدیلی ضروری ہے۔

بلوچستان میں ماضی کا ایک بڑا مسئلہ اعلان اور عملدرآمد کے درمیان فاصلے کا رہا ہے۔ موجودہ حکومت اگر اس فاصلے کو کم کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو یہ اس کی ایک اہم کامیابی ہوگی۔ ہر بڑے منصوبے کے لیے واضح ٹائم لائن، معیار، نگرانی اور عوام کے سامنے جواب دہی کا نظام ہونا چاہیے۔

ترقی کا اصل معیار صرف یہ نہیں کہ کتنے منصوبے منظور ہوئے، بلکہ یہ ہے کہ ان منصوبوں سے عام آدمی کی زندگی میں کتنی آسانی پیدا ہوئی۔

ایک اسکول اس وقت کامیاب ہے جب وہاں استاد موجود ہو اور بچہ باقاعدگی سے تعلیم حاصل کر رہا ہو۔ ایک اسپتال اس وقت کامیاب ہے جب مریض کو ڈاکٹر، دوا اور بروقت علاج ملے۔ نوجوانوں کی پالیسی اس وقت کامیاب ہے جب نوجوان کو صرف وعدہ نہیں بلکہ ہنر، روزگار اور کاروبار کا حقیقی موقع ملے۔

اسی طرح بلوچستان میں امن و امان اور معاشی ترقی کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ امن ہوگا تو سرمایہ کاری آئے گی، سرمایہ کاری ہوگی تو روزگار پیدا ہوگا، روزگار ہوگا تو نوجوانوں میں امید پیدا ہوگی اور امید ہی ایک مستحکم معاشرے کی بنیاد بنتی ہے۔

سرفراز بگٹی کے لیے ایک اہم موقع

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے لیے یہ ایک اہم موقع ہے کہ وہ اپنی حکومت کو صرف انتظامی فیصلوں تک محدود رکھنے کے بجائے بلوچستان میں پالیسی، مشاورت اور گورننس کا ایک نیا کلچر متعارف کرائیں۔

اگر ایک طرف سرفراز بگٹی کی سیاسی اور انتظامی قیادت ہو، دوسری طرف مسلم لیگ کے تجربہ کار وزراء اور رہنماؤں، خصوصاً شعیب نوشروانی اور سلیم کھوسہ کی بصیرت سے فائدہ اٹھایا جائے، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کی وسیع سیاسی سمجھ اور تجربے کو مؤثر مشاورت کا حصہ بنایا جائے، اور اس کے ساتھ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، نواب اسلم رئیسانی اور میر صادق سنجرانی جیسے زیرک اور تجربہ کار سیاستدانوں کی آراء سے بھی استفادہ کیا جائے، تو بلوچستان کے لیے ایک نئی سیاسی روایت قائم کی جا سکتی ہے۔

اس کے ساتھ ایک آزاد پالیسی تھنک ٹینک قائم کر کے ریٹائرڈ بیوروکریٹس، ماہرین، دانشوروں، تعلیم یافتہ نوجوانوں، معاشی و قانونی ماہرین اور مختلف سیاسی و سماجی حلقوں کے مدبر افراد کو بھی پالیسی سازی کے مشاورتی عمل میں شامل کیا جائے تو حکومت کو فیصلوں کے لیے ایک مستقل اور غیر جانب دار فکری معاونت حاصل ہو سکتی ہے۔

یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، مگر مضبوط ادارے، اچھی پالیسیاں اور مؤثر نظام نسلوں تک قائم رہتے ہیں۔

بلوچستان کو آج محض سیاست نہیں بلکہ سیاسی بصیرت، انتظامی تجربے، نوجوان سوچ اور اجتماعی دانش کے امتزاج کی ضرورت ہے۔

موجودہ حکومت کے اچھے اقدامات کی حوصلہ افزائی بھی ہونی چاہیے اور جہاں اصلاح کی ضرورت ہے وہاں مخلصانہ مشاورت بھی۔ حکومت کو اختلافِ رائے کو کمزوری نہیں بلکہ طاقت سمجھنا ہوگا اور تنقید کو دشمنی نہیں بلکہ اصلاح کا ذریعہ بنانا ہوگا۔

اگر بلوچستان کی موجودہ قیادت تجربے کی روشنی، نوجوانوں کی توانائی اور اجتماعی دانش کو ایک سمت میں جمع کرنے میں کامیاب ہو گئی تو یہ صوبے میں محض ایک حکومتی دور کی نہیں بلکہ ایک نئے سیاسی اور انتظامی کلچر کی بنیاد رکھ سکتی ہے۔

بلوچستان کی نئی سمت کا راستہ صرف بڑے منصوبوں سے نہیں گزرتا؛ یہ درست قیادت، تجربے، دانش، مشاورت، امن، میرٹ اور مسلسل عملدرآمد سے تعمیر ہوگا۔

☆☆☆